

وَنَزَّلَ مِنَ الْفُلُوْسِ مَا هُوَ بَفَاءٌ وَمَعْنَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ  
وَلَلَّا يَرِدُ لَهُمْ مِنَ الْكِتَابِ شَيْءٌ



الْقِيَّةُ الشَّرِيعَةُ

# شریعت

کے ذریعہ بیماری کا علاج مجھے!

جمع و ترتیب  
الشیخ حمادا مین چاؤل  
فاضل مدینہ یونیورسٹی

نظر، حسد، جادو اور دیگر بیماریوں  
کا شرعی علاج قرآن و سنت کے ذریعہ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

المَدِيْنَةُ اسْلَامِكُ رِسْلِرِجْ سِينِٹِر





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اطْبِعُوا أَلٰهَهُ  
وَاطْبِعُوا رَسُولًا

جَمِيعَ الْعِبَادَاتِ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ

# مُدْعَى الْأَبْرِيْرِي

کتاب و متنی دینی پاپیلے دلی / دینی اسنادی اپنے لاب سے 12 جنوری 2020

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و متن ڈاٹ کام پر مستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلسِ حقیقۃ النّشانِ الْاسْلَمی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعویٰ مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرہن سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

- ✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)
- 🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

# المَدِيْنَةُ اسْلَامِكُ رِسْرَجْ سِينْٹِر

مددیہ یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم یافتہ اسکالر زکی زید سرپرستی قائم تعلیمی، تحقیقی، تبلیغی و رفاهی ادارہ  
ایک ایسا ادارہ جو خالصتاً قرآن و سنت کی روشنی میں:

☆ تمام تر عصبات سے بالا ترہ کر دین اسلام کی خدمت، شعائر اسلام کے دفاع اور امت مسلمہ کے عقائد و افکار و اعمال کی اصلاح کے لئے مصروف عمل ہے۔

☆ نظریاتی و عملی فتنے اور دیگر باطل افکار و نظریات کا مدلل رد خالص علمی انداز میں پیش کرتا ہے۔

☆ تحقیق و تالیف کے میدان میں فکری و نظریاتی، مالی معاملات اور دیگر جدید مسائل میں تفصیلی و مدل تجزیہ اور شرعی حل تجویز کرتا ہے۔

www.

☆ الائچر انک میڈیا میں اپنی ویب سائٹ : [islamfort.com](http://islamfort.com) اور سوشل میڈیا کے صفحات

   [islamfort1](#) ذریعہ نام دنیا میں دین اسلام کی نشر و اشتاعت کا فرضیہ انجام دے رہا ہے۔

☆ آپ کی زندگی سے متعلقہ تمام شرعی مسائل کا حل زبانی، تحریری اور آن لائن ہر طرح سے پیش کرتا ہے۔

☆ ہر عمر اور ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مردو خواتین کے لئے مختلف اوقات میں دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کا اہتمام کرتا ہے۔

☆ معاشرے میں غرباء و مسَاکین، بیتیم و بیواؤں اور مستحق افراد کی حسب مقدور کفالت کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔

آئیے دین اسلام کی سر بلندی کے اس عظیم مشن میں  
”المَدِيْنَةُ اسْلَامِكُ رِسْرَجْ سِينْٹِر“ کا ساتھ دیجئے۔



021-35896959

[info@islamfort.com](mailto:info@islamfort.com)[fb.com/islamfort1](https://fb.com/islamfort1)[www.islamfort.com](http://www.islamfort.com)[www.mirc.org.pk](http://www.mirc.org.pk)[www.islamfort.com](http://www.islamfort.com)

islamfort1



021-35896959



03222056928

[info@islamfort.com](mailto:info@islamfort.com)



مَرْكَزُ الْمَدِينَةِ الْعَلَيِّ مُلْكُ الْكِتَابِ وَالسَّنَّةِ  
تحت رعاية خريجي الجامعية الإسلامية بالتدبرية المنورة

# المَدِينَةُ اسْلَامِكُ لِسِرِّجُ سِينِيُّرُ

AL-MADINAH ISLAMIC RESEARCH CENTER

فاضلین مدینہ یونیورسٹی کے زیر انتظام علمی، تحقیقی، تبلیغی ورقاتی ادارہ

الجَمِيعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ

(اسلامک یونیورسٹی، مدینہ منورہ)

سے تعلیم حاصل کر کے آنے والے علماء کرام کی اس سوچ و فکر کی عملي تعبیر ہے جس کا مقصد لوگوں کو بے دین، الخاد، جہاں اور شرک و بد عادات کے انہیروں سے نکال کر قرآن و حدیث کے خالص علم کی طرف لانا، شعائر اسلام اور سنت رسول ﷺ کا براحتا پر دفاع کرنا اور منہج سلف کے مطابق دین اسلام کی خدمت و نصرت کرنا ہے۔

سرہست علی

فَسَيِّدُ الْجَمِيعِ عَبْدُ اللَّهِ نَاصِرُ رَحْمَانِ اللَّهِ

شعبہ جات و پروجیکٹس

المَدِينَةُ اسْلَامِكُ لِسِرِّجُ سِينِيُّرُ

میں حالیہ 17 فاضلین مدینہ یونیورسٹی موجود ہیں اور محمد بن 10 شعبہ جات کے تحت 40 سے زیادہ پروجیکٹس جاری ہیں۔



”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# علج ہر عی دم کے ذریعے

نظر، حسد، جادو اور دیگر بیماریوں کا شرعی علاج کیجیے!

قرآن و سنت کے اذکار و وظائف کے ذریعے

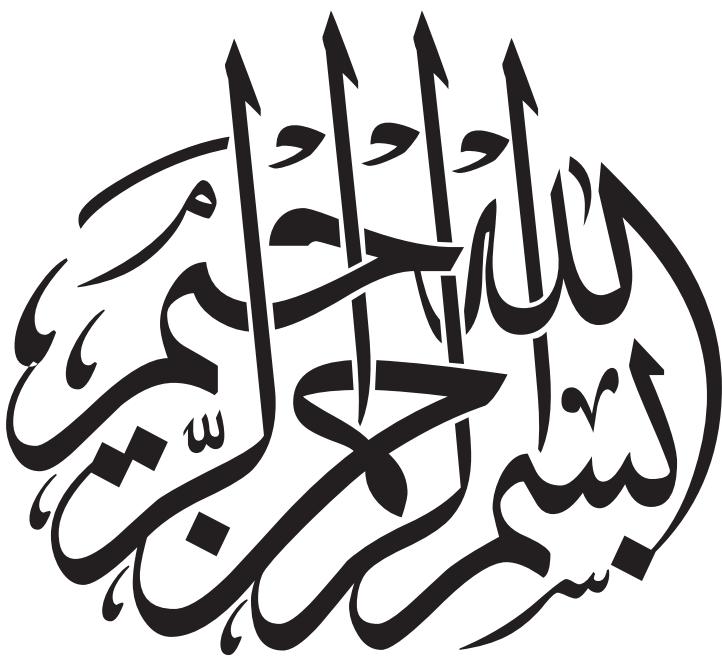
مزید اضافہ جات سے مزین جدید ایڈیشن

جمع، ترتیب و انتخاب

حمد ادای میں چاؤ لہ

مدیر

المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر



”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ”

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب: ..... علاج شرعی دم کے ذریعے

جمع ترتیب و انتخاب: ..... حمادا مین چاؤلہ

ناشر: ..... المدینہ اسلامک ریسرچ سینٹر کراچی

سن اشاعت: ..... 2019

اشاعت ثانی: ..... 1100

قیمت: .....

ملنے کا پتہ



جامع مسجد سعد بن ابی و قاص، نزد شاہ شہید پارک ڈیفس فور 4 کراچی

فہرست

فہرست

کچھ کتابچے سے متعلق	
5	
7	مقدمہ
7	موجودہ روحانی بیماریوں، پریشانیوں کی وجہ
8	نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں
8	جادو کی حقیقت و ثبوت
9	جادو کے متعلق علماء کے اقوال
11	جادو کا منکر کیا کرے؟
12	جادو سیکھنا اور سکھانا
14	جادوگر اور غیر شرعی عامل و معانج کی پیچان
17	جادوگر یا غیر شرعی معانج کے پاس جانے کے سنگین انقصانات
19	جادوگر اور غیر شرعی معانج و جعلی عامل کیا کرتے ہیں
22	جادو، آسیب و اثرات کی علامات
23	حالت نیند میں ظاہر ہونے والی چند اہم علامات



## فہرست

24	حالت بیداری اور دورانِ دم ظاہر ہونے والی چند اہم علامات
27	دم کے درمیان ظاہر ہونے والی چند اہم علامات
29	جادو اور جنات کے اثرات
29	جنات اور شیاطین سے بچاؤ کی تدابیر
32	حسد اور اُس سے متعلقہ چند اہم باتیں
32	حسد کی تعریف
32	اقسام حسد
33	ضروری وضاحت
33	معاشرے میں راجح حسد کی مختلف شکلیں
34	حسد کے نقصانات و تباہ کاریاں
35	قرآن و حدیث میں حسد کی مذمت اور حسد کی راہنمائی
36	احادیث میں حسد کا ذکر
36	حسد کے اسباب اور ان کا تدارک
37	حسد کی بیماری سے کیسے محفوظ رہا جاسکتا ہے؟
39	رشک کی قابل پیروی صورت
40	نظر اور اُس سے متعلقہ اہم امور
40	نظر لگ جانے کا ثبوت اور اس کی تاثیر
41	نظر کیسے، کب اور کس کی لگتی ہے؟

## فہرست

44	جادو، حسد اور نظر بِد کا شرعی علاج ”رقیہ شرعیہ یعنی شرعی دم“
44	رقیہ شرعیہ (شرعی دم) سے مراد
44	رقیہ شرعیہ کی اہمیت و ضرورت
45	رقیہ شرعیہ کرنے یا کروانے کا شرعی حکم اور ضروری ہدایت
45	رقیہ یعنی دم کرنے کی تین بنیادی شرائط
47	معالجوں کی اقسام، طریقے اور علامات
47	صحیح راست العقیدہ شرعی روحاںی معالجین کی علامات
50	رقیہ کرنے سے پہلے کرنے والے کام
51	رقیہ شرعیہ کا طریقہ
51	رقیہ، دم کون کرے؟
51	رقیہ کیسے کریں؟
52	رقیہ شرعیہ کی صورتیں
52	”قرآن کریم کی آیات مبارکہ“ سے رقیہ شرعیہ
82	شرعی دم کے حوالہ سے مسنون اذکار و دعائیں
83	دم جبر میل علیہ السلام
85	بچوں کو پناہ میں دینا نیز نظر بِد کی دعا
86	روحانی امراض کے علاج کے مسنون و مفید غذائی طریقے
89	آخر میں چند قابل توجہ باتیں

## کچھ کتابچے سے متعلق

یہ مختصر سا کتابچہ ہے رقیہ شرعیہ (شرعی دم) کے تعلق سے جس میں نہایت اختصار کے ساتھ رقیہ شرعیہ (دم سے متعلقہ قرآن و حدیث سے منقول شدہ آیات، اذکار و وظائف) اور اُس سے متعلقہ دیگر چند اہم امور ذکر کیے گئے ہیں، چونکہ اس کتابچے میں ہمارا مقصد تفصیلی گفتگو پیش کرنا نہیں ہے اس لیے تفصیلات سے اجتناب کرتے ہوئے اجمال و اختصار اور قارئین کی سہولت کے پیش نظر چند اہم نکات کی صورت میں پیاری، نظر بد، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلق چند اہم موٹی مولیٰ باتوں کے ذکر پر اتفاقاً کیا گیا ہے۔

**اس کتابچے میں:**

موجودہ روحانی بیماریوں و پریشانیوں کا سبب اور وجہ، جادو کی حقیقت و ثبوت، جادوگرو غیر شرعی عامل و معانج کے پاس جانے کے نقصانات، جادوگرو غیر شرعی عامل و معانج کی بیچان، نظر بد، حسد اور جادو سے متعلقہ چند اہم باتیں، نظر کیسے، کب اور کس کی لگتی ہے؟ حسد کی علامات و نقصانات و نتائج، مسائل کا حل کیا ہے؟ رقیہ شرعیہ سے مراد، رقیہ شرعیہ کی اہمیت و ضرورت، رقیہ کا حکم، رقیہ کرنے سے پہلے کرنے والے کام، رقیہ شرعیہ کی صورتیں، قرآن کریم سے رقیہ، سنت مطہرہ سے رقیہ، اور رقیہ شرعیہ کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

یہ ”شرعی دم“ کتابچہ کا دوسرا ایڈیشن ہے جس میں قارئین کے مطالباً اور ضرورت کے پیش نظر جادو، حسد، اور نظر بد وغیرہ سے متعلقہ چند مزید اہم مفید علمی و اصلاحی معلومات کا اضافی کیا گیا ہے اور ”شرعی دم“ کے حوالہ سے جو ”قرآنی آیات“ پہلے ایڈیشن میں ذکر کی گئیں تھیں ان میں

کچھ کتابچے سے متعلق

بھی اختصار کو ملاحظہ رکھا گیا تھا لیکن اس ایڈیشن میں ”شرعی دم سے متعلقہ قرآنی آیات“ میں بھی اضافہ کر کے انہیں مفصل طور پر ذکر کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس متواضع کاؤش کو عوام و خواص کے لیے مفید و موثر بنادے اور اس کے کاتب، معاون، ناشر اور وہ تمام علماء و مصنفین کہ جن کے علم، تجربہ و تجارت سے استفادہ کیا گیا ہے سب کے لیے اسے صدقہ جاریہ اور دنیا و آخرت میں نجات کا ذریعہ بنادے۔

آمین یا رب العالمین۔



## مقدمہ

بسم الله والحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه وازواجه و  
من والاه وبعد!

### موجودہ روحانی بیماریوں، پریشانیوں کی وجہ:

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر دور کی طرح آج بھی ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں، تکالیف و مصیبوں میں مبتلاء ہیں مگر آج لوگوں کی دین سے دوری و غفلت، ماذیت پرستی، نفسانی و ناجائز خواہشات کی پیروی، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی اور دنیا کے عارضی و فانی نفع کے حصول کی خاطر حقوق کی پامالی، معاشرہ میں حسد و جلن، کہیئے، نظر بد، حتیٰ کہ جادو کرنا کرنا تک بہت عام ہو گیا ہے جس کی وجہ سے معاشرے کا ناصرف سکھ و چین ختم ہو گیا ہے بلکہ نفرتیں، عداوتیں، قطع رحمی بھی بہت عام ہو رہی ہے اور آئے روز عجیب قسم کے معاملات سامنے آتے رہتے ہیں۔

اور دوسری طرف لوگ اپنی حاجت روائی، مشکل کشائی اور نظر بد، حسد، جادو وغیرہ اور مختلف مسائل و بیماریوں کے حل کے لیے، قبر پرستی، جادو و کہانت، ستاروں کی گردش، جعلی عامل و پیروں کا شہارا لیتے نظر آتے ہیں جبکہ یہ سب امور حرام، شرکیہ اور باطل امور ہیں اور ناصرف دین و ایمان کے لیے خطرہ ہیں بلکہ انسان کے معاملات کو بجاۓ سفارنے، سدھارنے کے مزید بگاڑتے ہیں۔

درج ذیل سطور میں جادو، حسد اور نظر بد کے تعلق سے کچھ اہم باتوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جنہیں اچھی طرح ذہن نشین کر لیں اور ان کے تعلق سے قرآن و حدیث کی ہدایات کو سمجھنا، ان کا پاس رکھنا اور ان پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ ہم معاشرے میں موجود ان فتنوں سے ناصرف یہ کہ آگاہی حاصل کریں بلکہ خود کو ان سے محفوظ بھی رکھ سکیں اور اللہ تجوہ استہ ان میں مبتلا ہونے کی صورت میں ان کے شرعی علاج کی طرف بھی توجہ مبذول کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔



نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

## نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

اس میں کوئی شک نہیں جادو، نظر اور حسد، اور ان سب کا دوسروں پر اللہ کے حکم سے اثر انداز ہو جانا یہ عین حق اور درست بات ہے، قرآن و سنت میں اس کا ثبوت موجود ہے۔

### جادو کی حقیقت و ثبوت:

قرآن مجید کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ جادو کا عمل مختلف انبیاء علیہم السلام کے عہد میں جاری تھا۔ جیسا کہ قرآن مجید کے مختلف مقامات پر سیدنا صالح، موسیٰ اور سلیمان علیہم السلام کے عہد میں جادو اور جادوگروں کا تذکرہ موجود ہے۔

اسی طرح احادیث مبارکہ سے سحر اور جادو کا ثبوت بیان کرنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کافی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات ہلاک کرنے والے کبیرہ گناہوں سے امت کو بالخصوص متنبہ فرمایا ہے اور اس میں پہلا: شرک بیان فرمایا اور دوسرا: جادو (کرنا اور کرانا)۔<sup>①</sup>

اس فرمان میں سحر اور جادو کو بھی ایک زمینی حقیقت کے طور پر تسلیم فرماتے ہوئے جیسے دوسری چھ چیزوں سے منع فرمایا گیا، اسی طرح جادو سیکھنے اور کرنے سے بھی منع فرمایا گیا۔ اگر جادو کا کوئی وجود نہ ہوتا، اس کی کوئی حقیقت نہ ہوتی، یہ خن لوگوں کا خرافاتی افسانہ ہوتا تو اللہ رب العزت قرآن مجید میں بطور فتنہ، اور بطور ازالۃ اس کا ذکر نہ فرماتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مذکورہ مبارک فرمان میں اس کا شرعی حکم بیان نہ فرماتے اور اسے دیگر حرام چیزوں کے ساتھ حرام قرار نہ دیتے۔ جس چیز کا وجود ہی نہیں اس کے احکام، حرام و حلال ہونے کا کیا معنی ہو سکتا ہے؟ لہذا قرآن مجید، احادیث صحیحہ، فقہائے مذاہب، ائمہ محدثین اور جمہور علمائے اسلام کی

<sup>①</sup> بخاری: 2766، مسلم: 89

نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

تصریحات کے مطابق جادو ایک ٹھوں حقیقت ہے اور دیگر امراض و اوجاع کی طرح ایک مرض ہے مگر بذاتِ خود موثر نہیں، بلکہ مشیتِ الہی کے ساتھ مشروط ہے، جس کا انکار ہرگز صحیح نہیں۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر تو جادو کیے جانے کا ثبوت کئی صحیح روایات سے ثابت ہے البتہ جادو کا اثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جسمانی صحت تک محدود رہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عقل، قلب اور اعتقاد وغیرہ، رسالت کا کوئی پہلو اس سے متاثر نہ تھا۔ بالفاظ دیگر اس جادو کا اثر ذاتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تھا۔ نبوتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بالکل غیر متاثر رہی، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عقل، تمیز، قلب اور اعتقاد بالکل محفوظ رہے۔ یہی اہل السنۃ والجماعۃ سلف صالحین کا عقیدہ ہے۔

### جادو کے متعلق علماء کے اقوال:

امام بن حناری رحمہ اللہ سورۃ الفلق آیت نمبر 4 کی تفسیر میں موجود «نفّاثات» سے متعلق فرماتے ہیں:  
”النفّاثات سے مراد وہ عورتیں ہیں جو جادو کرتی ہیں۔“<sup>①</sup>

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”آپ صلی اللہ علیہ وسلم جادو کے مرض میں 8 ماہ رہے۔“<sup>②</sup>

امام قرطبی رحمہ اللہ کافر مان ہے کہ:

حق اور سچ بات یہ ہے کہ جادو کی بعض صورتیں دل پر اثر انداز ہوتی ہیں جیسے دلوگوں کے درمیان محبت و فرث کا عمل، جسمانی بیماریاں، نفع و نقصان وغیرہ۔<sup>③</sup>

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”سچ بات یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے (جس کا انکار ممکن نہیں) اس پر جہوڑ اور عام اہل علم کا

<sup>①</sup> بخاری مع الفتح: 10، 221

<sup>②</sup> فتح الباری: 10، 237

<sup>③</sup> فتح الباری: 10، 223

نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

اتفاق ہے۔<sup>①</sup>

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جادوئی عمل ایک ایسی حقیقت ہے جو مسحور شخص کے جسم، دل اور عقل پر اثر انداز ہوتا ہے۔“<sup>②</sup>

امام ابوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”العفایثات“ سے مراد جادو و گرنیاں ہیں جو بغیر تھوک کے پھوٹکیں مارتی ہیں۔<sup>③</sup>

امام ابوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جب سورۃ فلق والناس نازل ہوئی اور جب آپ ﷺ نے پڑھی تو جادوئی گرہ کھل گئی اور

آپ ﷺ ہشاش بشاش کھڑے ہو گئے۔“<sup>④</sup>

امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جادو آپس میں محبت و بغض، اتفاق و اختلاف اور قربت و دوری پیدا کرنے میں ایک تاثیر رکھتا

ہے۔<sup>⑤</sup>

امام قرآنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جادو کی حقیقت و تاثیر کے متعلق فرقہ قدریہ کے ظہور سے پہلے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

اجمیعین کا اجماع تھا۔“<sup>⑥</sup>

<sup>①</sup>فتح الباری: 10، 222

<sup>②</sup>المخفی: 10، 104

<sup>③</sup>شرح السنہ: 12، 185

<sup>④</sup>شرح السنہ: 7، 322

<sup>⑤</sup>زبیدۃ التفسیر: ص 10

<sup>⑥</sup>الفرقۃ القراءی: 4، 15

نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

## جادو کا منکر کیا کرے؟

شیفی الرحمٰن زاہد صاحب لکھتے ہیں کہ:

انتے دلائل کے بعد بھی جو شخص جادوئی تاثیر و حقیقت کو نہ سمجھتے تو پھر وہ دودعاؤں میں سے ایک دعا ضرور کرے:

۱ اللہ سے غیبی طریقے سے سمجھ بوجھ اور فہم و فراست عطا کر دے۔

۲ وہ اپنے اوپر اس مرض کے تحریبے کے لیے دعا کرے تاکہ اُسے دنیا میں ہی انسانوں اور کتابوں کے ذریعے مسئلہ سمجھ آجائے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آخرت میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کی ذمہ داری لگادے کہ ان کو یہ مسئلہ عملی طور پر سمجھا۔

### تبیہ:

یہ تمام دلائل اہل السنۃ سلف صالحین حجّہم اللہ کے منیج و فکر سے مخرف لوگوں کے لیے ہی نہیں ہیں بلکہ ان صحیح العقیدہ اہلی ایمان اور دینداروں کے لیے بھی ہیں۔ جو کہ توکل علی اللہ کا غالط مفہوم سمجھتے ہوئے اپنے اہل خانہ کو کئی کئی سال جادوئی مرض کی حالت میں رکھتے ہیں لیکن قرآن و سنت کے مطابق علاج و معالجہ کو قرآن و سنت کے خلاف سمجھتے ہیں اور اس غلط نظریہ پر فخر کرتے ہیں، مرجائیں گے لیکن توکل علی اللہ نہیں چھوڑیں گے ایسے دینداروں کی عورتیں بسا اوقات مجبوراً پھر خود ہی مسئلہ کا حل ڈھونڈنے اپنے گھروں سے محروم کے بغیر نکلتی ہیں، اکیلی سفر بھی کرتی ہیں اور غیر محروم عاملین سے اکیلی چھپ چھپ کر باتیں بھی کرتی ہیں اور علاج و معالجہ بھی کرتی ہیں اور بسا اوقات ایسے بھی اعمال کر گزرتی ہیں جو کہ شرعی طور پر تو کیا اخلاقی طور پر بھی غیر مناسب معیوب ترین اور شرمناک ہوتے ہیں۔

گویا کہ یہ سارا کمال ایک غلط فہمی کی بنیاد پر شرعی علاج پر توجہ نہ دینے کا نتیجہ ہے۔ واللہ اعلم

## جادو سیکھنا اور سکھانا:

جب یہ بات واضح ہو گئی کہ جادو ایک حقیقت ہے تو یہ بھی اچھی طرح ذہن نشین کر لیں جادو ایک فتنہ اور گناہ کبیر ہے جس کا سیکھنا اور سکھانا سخت حرام ہے، قرآن کریم میں اسے فتنہ و فری سے تعبیر کیا گیا ہے، نیز قرآن مجید سے یہ بات ثابت ہے کہ تاریخی طور پر اس کفریہ فعل کا ارتکاب سب سے پہلے اور سب سے زیادہ یہود و نصاریٰ نے کیا ہے۔ یہود سیدنا سلیمان علیہ السلام پر جادو و گر ہونے کا الزام لگاتے تھے، جس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ترجمہ: ”اور اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین سلیمان (علیہ السلام) کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان (علیہ السلام) نے تو کفر نہ کیا تھا، بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، اور بابل میں ہاروت ماروت و فرشتوں پر جو اتار گیا تھا، وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک (جادو) نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ بتادیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو (جادو سیکھ کر) کفر نہ کر، پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند و بیوی میں جدائی ڈال دیں اور دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرپی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے، یا لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے، اور وہ بالقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بد لے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں، کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔“ (البقرة: 102)

مذکورہ آیت میں درج ذیل امور کو واضح کیا گیا:

① ایک تو یہ کہ جادو سیکھنا، سکھانا، جادو کرنا اور کرانا کفریہ عمل ہے۔

② دوسرا یہ کہ سلیمان علیہ السلام اس سے بری تھے انہوں نے یہ کفر نہیں کیا تھا۔

③ تیسرا یہ کہ یہ شیاطین کا کفریہ عمل ہے۔

نظر، حسد اور جادو وغیرہ سے متعلقہ چند اہم باتیں

**۴** چوتھا یہ کہ جادو کی ایک تائیر ہے مگر اللہ کی مشیت کے بغیر وہ کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

**۵** پانچواں یہ کہ جو بھی جادو سکھے گا آخرت میں اس کے لیے نقصان ہی نقصان، عذاب ہی عذاب ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سات ہلاک کرنے والے کبیرہ گناہوں سے امت کو باخصوص متنبہ فرمایا ہے اور اسمیں پہلا گناہ: شرک بیان فرمایا اور دوسرا: جادو (کرنا اور کرانا)۔<sup>①</sup> نیز جادو سکھنے، سکھانے، کرنے اور کرانے کی حرمت و فساد پر اہل علم کا اجماع و اتفاق بھی ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ آج اہل اسلام بھی اس گناہِ عظیم و خبیث کے مرتكب ہو رہے ہیں، حالاں کہ محض ہمارے دینِ اسلام ہی میں نہیں بلکہ تمام سماوی مذاہب میں اس کی حرمت و شدید ترین وعید بیان کی گئی ہے۔



<sup>①</sup> بخاری: 2766، مسلم: 89

## جادوگر اور غیرشرعی عامل و معانج کی پہچان

ہم جادوگر اور غیرشرعی عامل و معانج کو کیسے پہچانیں؟

جب یہ بات واضح ہو گئی کہ جادوایک حقیقت ہے اور یہ فتنہ و فساد پر مشتمل حرام کفر یہ عمل ہے تو اس کے فتنہ سے بچنے کے لیے ایسے ناپاک لوگوں کو پہچانا بھی بہت ضروری ہے جو ناصرف یہ کہ جادو سیکھتے اور سکھاتے ہیں بلکہ دنیا میں فساد برپا کرنے کے لیے جادو کرتے اور کرتے بھی ہیں۔

ذیل میں جادوگر و غیرشرعی عاملوں کی کچھ چیدہ چیدہ علامات و نشانیاں ذکر کی جا رہی ہیں، ان نشانیوں میں سے کوئی ایک بھی کسی معانج، عامل یا حکیم کے اندر پائی جائے تو اس کے جادوگر ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں رہے گا۔

﴿علم غیب﴾ (مخنی و پوشیدہ امور کے جاننے اور بتانے) کا دعویٰ کرنا:

اگرچہ وہ اسکی صراحت نہ بھی کر لیکن آپ اسے ایسے غیبی معاملات کی خبر دیتے پائیں گے جو کہ سب یا زیادہ تر دھوکہ اور جھوٹ ہو گے۔ اور خاص کر ان معاملات میں جو کہ عورتوں کے ساتھ خاص ہیں۔

﴿عورتوں کے ساتھ حرام کاموں کا ارتکاب کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرنا۔﴾  
مثلاً: ان سے تہائی میں ملنا اور علاج کے بہانے انہیں چھونا اور پکڑنا، عیحدگی میں ان کا علاج کرنا وغیرہ۔

﴿مریض سے اس کا نام اور اس کی ماں کا نام دریافت کرنا۔﴾

﴿مریض، اس کی والدہ یا سلسلہ نسب میں سے کسی کا بھی نام پوچھنا۔﴾

﴿مریض کی کوئی چیز طلب کرنا۔﴾

جادوگر اور غیر شرعی عامل و معامل کی پیچان

مثلاً مریض کا کوئی بھی استعمال شدہ کپڑا جیسے قمیض، شلوار، رومال، ٹوپی، بنیان، انڈر کا منہس یا تصویر وغیرہ طلب کرنا۔

﴿کوئی خاص قسم کا جانور طلب کرنا۔﴾

تاکہ وہ غیر اللہ کے لیے اسے ذبح کرے اور اس کا خون مریض کے مقامِ تکلیف پر لگائے اور پھر اس جانور کو کسی دیرانے میں پھینکوادے۔  
﴿طسم کا لکھنا۔﴾

مثلاً آڑھی ٹیڑھی لکیریں کھینچنا جو کہ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔

﴿ایسے وظائف یا کلمات پڑھنا جو کہ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔﴾

﴿مریض کے اوپر پردہ ڈال دینا۔ جس میں خانے بننے ہوئے ہوں اور خانوں میں حروف یا نمبر ہوں۔﴾

﴿مریض کو دیکھتے ہی اُس کے بارے میں معلومات فراہم کرنا؛﴾

کبھی ایسے بھی ہوتا ہے کہ مریض کے بتانے سے پہلے ہی جادوگر اور غیر شرعی عامل مریض کو جیسے ہی دیکھتا ہے اس کے متعلق بتانا شروع کر دیتا ہے مثلاً تم کون ہو، کہاں سے آئے ہو، تمہیں کون سی بیماری لاحق ہے وغیرہ وغیرہ۔

﴿مخصوص تعویذ لکھ کر دینا؛﴾

مریض کے لئے جادوگر علیحدہ علیحدہ حروف میں تعویذ لکھ کر دیتا ہے یا تعویذ پر خانوں والی شکلوں میں حروف و اعداد لکھ کر دے، یا اللہ کا کلام تحریر کر کے اس کو کاٹ کر استعمال کرنے کی تلقین کرے، اسی طرح غیر اللہ کی قسم دلار کر بحق فلاں بن فلاں پڑھے یا لکھ کر دے، یا کسی چیز کو تشری پر لکھ دیتا ہے تاکہ مریض اس کو گھول کر یاد ہو کر پی لے یا پیتا رہے۔

﴿مریض کو جادوگر کا ایک خاص مدت تک لوگوں سے علیحدہ رہنے کا حکم دینا۔﴾  
جیسے اندر ہرے میں یا کسی ایسے کمرے میں جہاں سورج کی رسائی تک نہ ہو۔



﴿مریض کو بعض جائز و حلال چیزوں کے استعمال سے روکنا۔

مشائیب اگوشت نہیں کھانا، فوتگی پر نہیں جانا وغیرہ وغیرہ۔

﴿مریض سے اس بات کا مطالبہ کرنا کہ ایک خاص مدت تک پانی کو ہاتھ نہ لگائے۔  
ایسا عموماً چالیس دن کلینے کیا جاتا ہے یہ تمام علامات اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ  
جادوگر کا جن جس کی مدد سے جادوگر لوگوں کی مدد کرتا ہے وہ نصرانی یعنی عیسائی ہے۔

﴿مریض کو کچھ چیزوں زمین یا قبرستان میں گاڑنے (دن) کرنے یا کہیں لٹکانے  
کے لئے دینا یا کہنا۔

﴿مریض کو کچھ بتیاں دینا کہ جن کو جلا کران کی دھونی لینے کا کہنا۔

﴿ایسے الفاظ گلنگانا یا پڑھنا جن کو سمجھانے جا سکے۔

﴿صحیح اسلامی عقائد اور صوم و صلاۃ سے لا پرواہی برتر، دینی وضع و قطع سے  
غفلت اختیار کرے اور حلال و حرام کے درمیان امتیاز روانہ رکھے۔ اسی طرح  
سگریٹ نوشی اور دیگر منشیات کا شکار ہو۔

خبردار: اب آپ کو یہ علامات معلوم ہو گئیں ہیں، لہذا جب بھی آپ کو کسی شخص، معامل و عامل میں یہ  
باتیں معلوم ہو جائیں اور آپ کو یقین آجائے کہ یہ جادوگر ہی ہے تو ہرگز، ہرگز ایسے لوگوں کے قریب  
بھی نہ جائیں اور ان سے نفرت و بیزاری کا اظہار کریں اور ان سے دور ہو جائیں۔

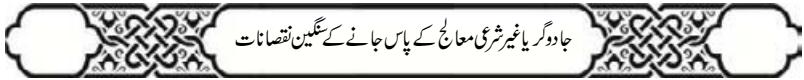
ورنہ کہیں آپ پر نبی ﷺ کا یہ فرمان صادق نہ آجائے۔

جو کسی کا ہن یا جادوگر کے صرف پاس گیا تو اس کے جانے سے ہی اُس کی چالیس دن تک کی  
عبادت قبول نہیں ہوگی۔ <sup>(۱)</sup> اور اگر اُس نے کام، جادوگر و عامل کی کسی چیز کی تصدیق کر دی تو  
یقیناً اُس نے نبی ﷺ پر نازل شدہ دین کا انکار اور کفر کیا۔ <sup>(۲)</sup>

<sup>(۱)</sup> صحیح مسلم: 2230

<sup>(۲)</sup> مسند احمد: 9618





جادوگر یا غیرشرعی معانج کے پاس جانے کے عین نقصانات

## جادوگر یا غیرشرعی معانج کے پاس جانے کے سلسلہ نقصانات:

جادوگر کے پاس فائدہ حاصل کرنے یا نقصان سے بچاؤ کے سلسلہ میں جانے والے لوگوں کو ایک طرف تو قرآن و حدیث کا حکم و شرعی وعید کو بھی سامنے رکھنا چاہیے جن میں سے کچھ کا ذکر کیا جا چکا اور مزید کا اگلی سطور میں ہو رہا ہے اور دوسری سمجھنے کی بات یہ ہے کہ اگر جادو حقیقت میں کوئی فائدہ دیتا تو جادوگر دنیا میں سب سے زیادہ خوشگوار اور پریش زندگی گزارتے۔ روحانی بیماریوں کے علاج کے لیے جادوگر یا غیرشرعی معانج کے پاس جانا دین و دنیا کا نقصان اور سراسر گھائٹ کا سودا ہے، اس کا فائدہ تو کچھ نہیں ہے مگر نقصانات کئی اعتبار سے بہت زیادہ ہیں، جن میں ہر نقصان دوسرے سے بڑھ کر ہے۔ ان نقصانات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

### ﴿مزہبی نقصانات:﴾

حقیقی مسلمان کے لیے دنیا کا سب سے بڑا فیقی و رشد ہدایت اور ایمان ہے جس کے لیے ہر قسمی شے تک قربانی کی جاسکتی ہے لیکن بیماری سے شفایابی کے لیے ایمان و عقیدہ کی قربانی ہرگز نہیں دی جاسکتی لیکن افسوس ہے کہ جادوگر اور غیرشرعی طریقے سے جادو و دیگر روحانی بیماریوں کا علاج کرنے والے عامل انسان کے ایمان اور عقائد کو برپا کر دیتے ہیں، جو ناصرف یہ کہ اپنے علاج میں شرعی طریقہ علاج کی پاسداری نہیں کرتے بلکہ جادو، جنتات و مولکوں کا سہارا بھی لیتے ہیں، نیز خود بھی اور اپنے مریض سے بھی ایسے ایسے کام کرواتے ہیں جن کی وجہ سے انسان بسا اوقات

جادوگر یا غیر شرعی معاون کے پاس جانے کے عین نقصانات

شرک اکبر تک کا مرتكب ہو جاتا ہے، غیر اللہ پر ناصرف یہ کہ بھروسہ و توکل کر بیٹھتا ہے بلکہ غیر اللہ سے مدد طلب کرنے، فرید رسی کرنے تک پر آمادہ ہو جاتا ہے اور اگر وہ کفر و شرک سے محفوظ رہ بھی جائے تو کم از کم بدعات کے زمرے میں ضرور داخل ہو جاتا ہے۔ یہ امور ہیں جن کی ہم سرے سے پرواہ نہیں کرتے۔

ذیل میں ہم جادوگر اور غیر شرعی معاونِ عامل کے پاس جانے کے مذہبی نقصانات کے حوالہ سے نبی کریم ﷺ کے فرایمن و بدایات کی روشنی میں چند اہم بڑے نقصانات ذکر کر رہے ہیں، اللہ سے بخوبی کی تو فیق عطا فرمائے:

### ﴿جادوگر کی تصدیق کرنا کفر ہے﴾

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جو شخص بھی کسی کا ہن (جادوگر) کے پاس گیا اور اس کی باتوں کی تصدیق کی تو یقیناً اُس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ شریعت کے ساتھ کفر کیا۔“<sup>(1)</sup>

﴿جادوگر کے پاس محض جانا ہی عبادت کی قبولیت میں رُکاوٹ بن جاتا ہے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو آدمی بھی کسی کا ہن (جادوگر) کے پاس آیا اور اس سے کسی چیز کے متعلق (محض) سوال کیا (اگرچہ تصدیق نا بھی کی ہو) تو اُس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کی جائے گی۔“<sup>(2)</sup>

﴿جادوگر اور غیر شرعی عامل، معاشرے کو بے دین، فتنہ و فساد والا معاشرہ بنادیتے ہیں: اگر ہم قرآن و حدیث کا مطالعہ کریں تو جا بجا ہمیں یہ ملتا ہے کہ بیماری، پریشانی، تکلیف و آزمائشیں انسان کو اُس کی اصل کی طرف یعنی اللہ کے قریب کر دیتی ہیں، انسان اپنے خالق حقیقی

<sup>(1)</sup> مسند احمد : 9618 A

<sup>(2)</sup> صحیح مسلم : 2230

جادوگر یا غیر شرعی معانع کے پاس جانے کے عین نقصانات

، معبد برحق رب کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے کیونکہ ایک اللہ ہی ہے جو اس کی بیماری، تکلیف و آزمائش سے اُسے نجات دلا سکتا ہے لہذا ایسے موقع پر معانع کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایک تو اپنے مریض کو اللہ کے قریب کرے دوسرا اُس کا علاج بھی شرعی طریقے سے کرنے کی کوشش کرے لیکن اس کے مقابلے میں:

**جادوگر اور غیر شرعی معانع و جعلی عامل کیا کرتے ہیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیں:**

﴿غیبی امور سے متعلقہ جھوٹی سچی خبریں دے کر لوگوں کے ایمان بر باد کرتے ہیں جن میں اکثر باتیں جھوٹ ہوتی ہیں۔﴾

﴿جادو زده لوگوں کو قرآن کی تلاوت کا نہیں کہتے بلکہ بسا اوقات اُس سے منع کر دیتے ہیں یا مریض کو قائل کرتے ہیں کہ اُن کی بیماری کا علاج محض قرآن کے ذریعہ نہیں ہو سکتا، یا پھر قرآن پڑھنے کے لیے اپنی اجازت کو شرط قرار دیتا ہے اور بلا اجازت پڑھنے سے منع کرتا ہے اور بظاہر یہ فریب دیتا ہے کہ قرآن کی آیات گرم ہوتی ہیں، اس سے تمہیں زیادہ نقصان ہو سکتا ہے، وغیرہ وغیرہ، اور یہ سب اس لیے تاکہ وہ غیر شرعی یا شیطانی طریقے کے ذریعے اپنا علاج جاری کر سکے۔﴾

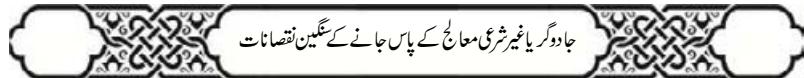
﴿شیطانی ناموں، ہندسوں وغیرہ پر مشتمل کفریہ و شرکیہ تعویذات کے ذریعے کفر و شرک کی ترویج کرتا ہے۔﴾

﴿بدعات و خرافات والے وظیفے کرواتا ہے جو قرآن و حدیث سے ثابت نہیں ہوتے: مثلاً یہ مخصوص وظیفہ، خاص وقت، خاص جگہ اور خاص عدد میں پڑھنا ہے، مثلاً رات کے وقت، قبرستان میں، یا نہر کے قریب، یا اندھیرے میں وغیرہ وغیرہ۔﴾

﴿مسنون و ظائف کا نام دے کر غیر شرعی عملیات کرواتا ہے۔﴾

﴿شرعی و ظائف کے نام پر غیر شعوری چلہ کشی کرواتا ہے: مثلاً فلاں وظیفہ، فلاں وقت

جادوگر یا غیر شرعی معانع کے پاس جانے کے عین نقصانات



اور فلاں جگہ میں چالیس دن یا اکیس دن تک پڑھنا ہے۔

﴿ حلال امور واشیا کو ترک کرنے اور حرام کو اپنانے کا مطالبہ کرتا ہے: مثلاً گائے کا گوشت کھانے سے منع کرنا۔ وفات والے گھر جانے سے روکنا۔ میاں بیوی کو وظیفے کی مدت کے دوران تعلقات قائم کرنے سے منع کرتا ہے، بالخصوص اولاد کے حصول کے لیے اور اٹھرا کے مرض میں۔

الغرض ہر وہ کام کرواتا ہے جو قرآن و سنت سے ثابت نہ ہو اور نہ ہی قرآن و سنت سے مستنبط بھی نہ ہو، نیز اُس کام کی تلقین نہیں کرتا جو قرآن و سنت سے ثابت ہو بلکہ اُس سے روکتا ہے جیسا کہ گذشتہ سطور میں ذکر ہوا۔

### اخلاقی نقصانات:

﴿ جادوگر اور غیر شرعی معانع و جعلی عامل عورتوں سے بے حیائی، بد نظری، انہیں چھونا اور ان سے ناجائز تعلقات تک قائم کر لیتا ہے۔

﴿ جھوٹ اور مکاری پر مبنی شعبدہ بازیوں کو کرامات بنا کر پیش کرتا ہے۔

﴿ علم قیانہ، علم نجوم، علم جفر اور ٹیلی پیتھی کے ذریعے لوگوں کے دماغوں پر قبضہ کر لیتا ہے اور انہیں ذہنی طور پر اپنا غلام بنالیتا ہے۔

﴿ بسا اوقات مریض کو چیک کرنے کے بہانے اس کے گھر جاتا ہے اور خود کسی طریقے سے یا اپنے جن کی مدد سے اُن کے گھر سے قیمتی سامان چوری کروالیتا ہے۔ یہ محض نظر نہیں ہے بلکہ مشاہدے سے ثابت شدہ امر ہے۔

﴿ بعض نام نہاد پیر اپنی مرید عورتوں سے مصافحہ کرنے، بغل گیر ہونے، بوس و کنار اور دیگر فتح حرکات سے بالکل عار اور شرم محسوس نہیں کرتے اور الیہ یہ ہے کہ بعض جاہل عورتیں اور ان کے سر پرست و رشته دار تک ایسے پیر کی ان گھٹیا حرکات کو اپنے لیے

جادوگر یا غیرشرعی معامل کے پاس جانے کے عین نقصانات

سعادت سمجھ رہے ہوتے ہیں۔

### عائی و خاندانی نقصانات:

﴿جادوگر اور غیرشرعی عامل شادی سے پہلے شادی ہونے میں رکاوٹیں ڈالتا ہے اور شادی ہو جانے کے بعد اسے ناکام کرنے کے ذرائع پیدا کرتا ہے۔﴾

﴿میاں بیوی، ساس بہو، والدین، اولاد، بھائیوں، بہنوں، دوستوں اور رشتہ داروں کے درمیان نفرت پیدا کر کے تلفیق ڈالتا ہے۔﴾

﴿رشتوں اور خاندانوں کے ٹوٹنے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔﴾

﴿خاندانوں اور گھروں میں لڑائی، ناقلوں اور بے چینی کی فضایا پیدا کرتا ہے۔﴾

﴿حاملہ عورتوں کے جمل تک ضائع کر دیتا ہے۔﴾

﴿جنسی طاقت کو ختم یا کمزور کرنے کی کوشش کرتا ہے۔﴾

### معاشی نقصانات:

﴿جادوگر اور غیرشرعی عامل کار و بار وغیرہ میں رکاوٹیں پیدا کرتا ہے۔﴾

﴿لوگوں کے مال ناجائز طریقے، جھوٹ، دھوکے اور شعبدہ بازیوں سے ہتھیا تا ہے۔﴾

﴿اگر کوئی ایسا شخص اُس کے ہتھے چڑھ جائے جسے کوئی مسئلہ نہ ہو تو وہ اُسے مسئلہ بنانے کی پوری کوشش کرتا ہے، اور اگر معمولی مسئلہ ہو تو اُسے بڑھادیتا ہے ہوا ریماری و مسئلہ کی صورت میں وہ اُسے جڑ سے ختم نہیں کرتا کیونکہ اس طرح اُس کا دھندا بند ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔﴾

﴿جادو اور عمل کے ذریعے تجارتی سامان اور زراعت کو تباہ کرتا ہے۔﴾

﴿مریض کو جادوئی عمل کے ذریعے اپنا مستقل مرید بن کر مالی فوائد حاصل کرتا ہے۔﴾



جادوگر یا غیرشرعی معاملے کے پاس جانے کے عین نقصانات

## معاشرتی نقصانات:

﴿جادوگر اور غیرشرعی عامل معاشرے میں ہر طرح کا فتنہ و فساد اور گندگی پھیلاتا ہے۔﴾

﴿جادوگر مریض کو باقاعدہ حکم دیتا ہے کہ اتنے دن تک بند کمرے میں معاشرے سے کٹ کے رہنا ہے، کسی سے بات چیت اور ملاقات نہیں کرنا، نیز نہانے و دھونے سے بھی اجتناب کرنا ہے۔ اس کا مقصد مریض کو صفائی سترہائی سے دور رکھنا ہوتا ہے تاکہ شیاطین اس کی طرف بآسانی مائل ہو سکیں۔﴾

﴿لوگوں میں خوف و ہراس پیدا کرتا ہے، مثلاً مریض کو کہنا کہ یہ جادو جان لیوا ہے، یا تم ذرا سادیر سے آتے تو مر جاتے، یا تم ایمانہ کرو گے تو ایسا ہو جائے گا، یا مریض کو اپنے علاوہ کسی اور سے دم و علاج کروانے سے ڈرata ہے۔﴾

﴿اپنے جادو و عملیات کے ذریعہ، اور دورانِ علاج بھی انسانوں اور جانوروں کو طرح طرح کی تکالیف میں بنتا کرتا ہے۔ جس کے سبب معاشرے میں بدعتیں اور خرافات پیدا ہوتی ہیں۔﴾

﴿شعبدہ بازیوں کے ذریعے لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتا ہے، مثلاً مریض کے گھر سے سوئیاں، انڈے اور پتلے وغیرہ نکالنا، کسی کو متاثر کرنے کے لیے اس کا نام اور شہربتادینا، یا اسے یہ بتلاتا ہے کہ اس نے کیا کھایا ہے۔﴾

﴿مریض کو چھٹے ہوئے چھوٹے جنات نکال کر قیمتی افاقہ دے کر، بڑے جنات اس پر مسلط کر کے مستقل طور پر مال بٹورنے کے لیے اپنا محتاج بنالیتا ہے۔﴾

## جادو، آسیب و اثرات کی علامات:

درج ذیل علامات میں سے اگر کسی شخص یا گھر کے اندر کوئی علامت واضح و مستقل طور پر پائی جاتی ہو تو اسے صرف نظر نہیں کرنا چاہیے جہاں ایک طرف میدی یا کلی طور پر مرض کی تشخیص ضروری ہے وہاں کسی شرعی معالج سے بھی تصدیق کرالینی چاہیے جبکہ کچھ علامات تو بجاۓ خود جادو کی تصدیق بھی کرتی ہیں۔ کیونکہ بسا اوقات ان علامات سے صرف نظر کرنا اور شرعی علاج حل کی طرف فوری توجہ نہ دینا مزید پریشانی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ یہ علامات دو طرح کی ہیں:

**۱** حالت نیند کی علامات۔ **۲** حالت بیداری اور دورانِ دم ظاہر ہونے والی علامات۔

**حالات نیند میں ظاہر ہونے والی چند اہم علامات:**

**۱** مستقل بے خوابی: انسان مستقل طور پر کافی دیر تک بالکل سونہ سکے۔

**۲** قلق و ملال: کثرت بیداری کی وجہ سے طبیعت میں مستقل طور پر اکتا ہٹ اور گھبراہٹ وغیرہ رہے۔

**۳** ڈراو نے خواب: مثلاً بار بار خواب میں دیکھئے کہ کوئی مجھے قتل کر رہا ہے، کنویں میں گرار ہے، چھت اور بلندی سے بچنے کر رہا ہے یا گرا رہا ہے، کوئی گلا دبا رہا ہے، کوئی پیچھے لگا ہوا ہے یا سینے کے اوپر دباؤ کی کیفیت ہے اور چاہتے ہوئے بھی کسی کو مد کے لیے نہیں بلا پاتا۔

**۴** خواب میں درندے و مخصوص جانور دیکھنا: مثلاً شیر، سانپ، چھو، چھپکی، خنزیر، کتے، بلی، بھینس جیسے جانورو غیرہ۔

**۵** خواب میں مزید درج امور دیکھنا:

✿ برہنہ مناظر دیکھنا یا کسی کو جنی زیادتی کرتے محسوس کرنا۔

✿ قبریں، مردے دیکھنا کھنڈرات میں خود کو دیکھنا ویران چکھوں پر دیکھنا۔

﴿ عیسائیوں کے گر جے صلیب کے نشان اور پادری وغیرہ یا کسی مخصوص دین کے شعار دیکھنا۔ ﴾  
 ﴿ سوتے میں دیکھنا کہ اسے کوئی چیز کھلانی جا رہی ہے اور جانے کے بعد اس کو محسوس کرنا کہ  
 کچھ کھایا ہے۔ ﴾

**6** نیند کے دوران دانت پیشنا۔

**7** نیند کے دوران رونا،، ہنسنا، چیننا یا آوازیں دینا۔

نوٹ: خواب میں ذکر کی گئی علامات اگر ایک سے زیادہ مرتبہ یا بار بار نظر آئیں تو مزید خدشہ  
 بڑھ جاتا ہے۔

حالت بیداری اور دورانِ دام ظاہر ہونے والی چند اہم علامات:

**1** ذکرِ الہی، نماز، اطاعتِ الہی کے کاموں میں غیر معمولی رکاوٹ ہونا۔

**2** اذان یا تلاوتِ قرآن اور مسنون اذکار سن کر بے چین و مضطرب ہو جانا یا کراہت و  
 ناسپدیدگی کا احسان پیدا ہونا۔ نیز دین کے بارے میں کفریہ خیالات آنا، مسجد جانے  
 سے گھبرانادل کا تنگ پڑنا۔

**3** فضابی وغیر نصابی دینی کتب، بالخصوص قرآن مجید پڑھتے ہوئے سر درد، گھبراہٹ اور  
 بے چینی کا محسوس ہونا اور بلا کسی معقول وجہ کے بار بار امتحان میں فیل ہونا۔

**4** کپڑے کٹ جانا، جسم پر نشانات، نیل پڑ جانا یا بلیڈ وغیرہ سے رخم لگ جانا۔

**5** کسی عضو میں ایسا درد ہو کہ طب انسانی اس کے علاج سے عاجز آچکی ہو۔

**6** خون اور پانی کے چھینٹے پڑنا۔

**7** گھر میں تعویذ، انڈے، سویاں، کیل، دالیں، مختلف پرندوں، جانوروں کا گوشہ،  
 جانوروں کی سری (اکیلا سر، بغیر جسم کے) وغیرہ کا آجانا۔

**8** مستقل پریشان خیالی، حواس با غلٹی اور شدید نسیان کا شکار ہونا۔

**9** سینے میں شدید گھٹن کا احساس، سر سینے کمر کے نچلے حصے یا کندھوں میں دباؤ بوجھ اور  
 در محسوس ہونا جسم کے کسی ایک حصے میں عموماً سریا معدے میں مستقل در درہنا اور دوائی

سے افاق نہ ہونا اور متنی ہونا یا قے آنے کا احساس ہونا لیکن ان کا نہ آنا، پاؤں کی ایڑیوں اور پنڈلیوں میں درد رہنا۔

۱۰ مختلف اوقات میں دورے پڑنا اور پا گلوں جیسی کیفیت طاری ہو جانا۔

۱۱ کسی خاص جگہ مثلاً گھر یا دفتر میں بے چینی و گھبرائٹ محسوس کرنا۔

۱۲ ہر وقت سستی و کامی کا شکار رہنا۔

۱۳ جا گئے ہوئے کسی کی موجودگی کا احساس ہونا، یا ہر وقت یہ محسوس ہونا کہ کوئی دیکھ رہا ہے کوئی میرے ساتھ ہے۔

۱۴ سوچ و بچار میں مستقل ذہنی انتشار کا شکار ہونا۔

۱۵ دامنی سر درد ہونا۔

۱۶ جا گئے، سوتے ڈرائی آوازیں سنائی دینا۔

۱۷ اندر ہیرے میں غیر معمولی یا بہت زیادہ خوف محسوس کرنا۔

۱۸ کثرتِ وساوس اور شکوک و شبہات میں مبتلا ہونا۔

۱۹ بیوی کو خاوند اور خاوند کو بیوی بد صورت لگنے لگے جب کہ وہ دونوں خوبصورت ہوں۔

۲۰ اچانک بیوی یا گھر کے دیگر افراد کے ساتھ نفرت یا محبت میں حد سے بڑھ جانا۔

۲۱ ازدواجی معاملات منقطع ہو جانا۔

۲۲ غیر معمولی خلوت پسندی اور خاموشی کو ترجیح دینا اور محفلوں سے ہمیشہ دور رہنا۔

۲۳ ساکن چیز کو تحرک اور تحرک چیز کو ساکن دیکھنا۔

۲۴ کسی بھی کام کو مستقل بنیادوں پر نہ کر سکنا۔

۲۵ عضوی مرگ کا ہونا۔

۲۶ رشتہ داروں گھروالوں اور دوست احباب سے بلاوجہ اچانک بڑے بڑے چھڑے

پیدا ہو جانا

**۲۷** انجانا ساخوف کے گھر سے نکلا تو مر جاؤں گا موت کے وسوے آنا کہ آج مر جاؤں گا کل مر جاؤں گا۔

**۲۸** مستقل طور پر اچانک ذہن کا ماڈف ہو جانا سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جانا۔

**۲۹** بلا وجہ بہت سخت بوکا محسوس ہونا۔

**۳۰** بتکی بتیں کرنا، ٹکلٹکی باندھ کر ٹیڑھی نگاہ سے دیکھنا۔

**۳۱** کاروبار کا اچانک بند ہو جانا۔

**۳۲** بعض لوگوں کے چہرے برے نظر آنان کے دیکھتے ہی نفرت کے جذبات پیدا ہونا۔

**۳۳** یاسی مخصوص شخص کی ناچاہتی ہوئے بھی بے دام غلامی میں رہنا۔

**۳۴** رشتوں کا آنا لیکن بلا سبب بات ٹوٹ جانا۔

**۳۵** ایام میں مستقل بے ربطی رہنا۔ (اور کوئی معقول طبی وجہ کا نہ ہونا)

**۳۶** ایسا محسوس ہونا کہ کسی نے سوئی چھوٹی ہے اس کی تکالیف کا محسوس کرنا یا یوں لگنا جیسے کسی نے سر میں کوئی ٹھنڈی باریک نوکیلی چیز داخل کی ہے۔

**۳۷** جدید آلات کے ذریعہ مثلاً موبائل، فیس بک وغیرہ پر نہ سمجھ آنے والے پیغامات موصول ہونا۔

نوٹ:

**۱** مذکورہ علامات میں سے کوئی بھی علامت اگر کسی میں مستقل طور پر پائی جائے، اسی طرح کوئی بھی ایسا مرض جس کا کوئی طبی سبب نہ ہو یا اگر مریض جسمانی طور پر بیمار ہو اور ڈاکٹر اس کی بیماری کے بارے میں حتیٰ رائے نہ دے رہے ہوں ہر ایک کی مختلف رائے ہو اور میڈیکل تشخیص نہ ہو رہی، یا پھر میڈیکل روپورٹس کلیسر ہوں اور مرض بھی ختم نہ

ہو، تو یہ سب جادو یا اثرات کی واضح نشانیاں ہیں ایسے مریض پر جادو و دیگر روحانی اثرات کے خدشات مزید بڑھ جاتے ہیں۔

❷ اسی طرح مذکورہ علامات زیادہ تر جادو و آسیب زده مریض میں پائی جاتی ہیں اور بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مذکورہ بالا علامات میں سے ظاہر کوئی علامت بھی محسوس نہیں ہوتی، جب کہ حقیقت میں انسان ان میں سے کسی نہ کسی سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات اس وقت زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے جب انسان اس طرح سحر زدہ بھی ہوا روہ اسے تسلیم بھی نہ کرے اور محسوس بھی نہ کرے۔

لہذا ایسی صورت میں انسان فوراً قرآن مجید کی تلاوت اور مسنون اذکار کی پابندی کرے و شرعی دم کا اہتمام کرے اور کسی صحیح العقیدہ معالج سے مشورہ بھی کرے۔

❸ کبھی مریض میں ان علامات میں سے کوئی علامت بھی نہیں پائی جاتی اور یہ شاذ و نادر ہی ہوتا ہے

ایسے شخص کی علامت دم کے درمیان زیادہ واضح ہوتی ہیں۔

**دم کے درمیان ظاہر ہونے والی چند اہم علامات:**

❶ دم کرنے والے کے چہرے کو بد نماد لیکھنا یا اس سے خوف کھانا یا مصکحہ خیر صورت میں دیکھنا۔

❷ دم کے درمیان جسم میں جیونٹیاں چلتی محسوس ہونا۔

❸ شدت سے رونے یا قہقہ لگانے کو دل کرنا۔

❹ بہت زیادہ بے چینی شدید غصہ اور اٹھ کر بھاگ جانے کو دل کرنا۔

❺ دم کے درمیان شدید نیند کا آنا۔

❻ جسم کے اعضاء عموماً پیٹ اور چہرے کا پھولا ہوا محسوس ہونا۔

❼ بازو، ٹانگ وغیرہ کا سختی سے اکٹنا کندھے اور سر میں شدید بو جھ محسوس کرنا۔

- ۸** معدے میں درد محسوس کرنا جیسے کوئی چیز گیند کی شکل میں گھوم رہی ہے۔
- ۹** غیر ارادی طور پر تیزی سے حرکات کرنا جسم کا گرم ہو جانا۔
- ۱۰** دم کے بعد یوں لگنا کہ کسی نے سارے جسم کی خوب پٹائی کی ہے یا اپنے آپ کو بہت ہلاکا چھلکا اور خوشگوار محسوس کرنا۔
- ۱۱** قرآن و اذکار پڑھے جانے کی صورت میں طبیعت میں کسی بھی قسم کا غیر معمولی تغییر رونما ہونا۔
- ۱۲** دورانِ دم دل چاہنا کہ کسی بھی طرح یہ دم کا سلسلہ بند ہو جائے یا اسے روکنے کی کوشش کرنا۔
- ۱۳** بسا اوقات معانج پانی پر دم کر کے دم سے پہلے اور بعد میں مریض یا متأثر شخص کو پلاتے ہیں، لہذا دم سے پہلے والے اور بعد والے پانے کے ذائقہ، بویارنگ کا متغیر ہو جانا بھی علامات میں سے ہے۔



## جادو اور جنات کے اثرات

جادو اور جنات کے اثرات چار طرح کے ہیں:

- ① کلی اثر: یعنی جادو پورے جسم پر حاوی ہوا و راس کی وجہ سے جسمانی کھچا اور تناوب پیدا ہو جائے۔
- ② جزوی اثر: جادو کا اثر جسم کے کسی عضو پر ہو۔ مثلاً سر، کلامی، ہانگوں وغیرہ پر۔
- ③ دامگی اثر: جادو کا اثر جسم پر عرصہ دراز تک رہے۔
- ④ عارضی اثر: جادو چند منٹوں سے زیادہ اثر نہ رکھے، مثلاً جس طرح شیطانی خواب آنا اور پریشان کن نفیسیاتی کشمکش میں بیٹلا ہونا۔ (ایسی کیفیت اگر بار بار ہوتا سے معمولی نہیں سمجھنا چاہیے)۔

## جنات اور شیاطین سے بچاؤ کی تدابیر:

جنات و شیاطین کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل امور کو محفوظ رکھنا ضروری ہے:

- ① اپنی نیت کو ہر وقت خالص رکھنا۔
- ② اپنے عقائد درست رکھنا اور عبادات میں بھرپور محنت کرنا، خصوصاً نماز کا اہتمام کرنا۔
- ③ ہر دم اللہ تعالیٰ پر مکمل توکل اور بھروسہ رکھنا۔
- ④ ہر وقت تقویٰ اور خوفِ الہی کو دل میں جگہ دینا۔
- ⑤ اركان اسلام کی عملًا پاسداری کرنا۔
- ⑥ صحیح و شام کے مسنون اذکار کی پابندی کرنا جادو سے بچنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔
- ⑦ کسی بل میں پیشاب کرنے یا بڑی اور لید وغیرہ سے استجواب کرنے سے پرہیز کرنا اور دعائے بیت الاخلا (اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخَبَثِ وَالْخَبَائِثِ) پڑھ کر پیشاب کرنا۔

- ۸** اس موزی مرض سے بچنے کے لیے ہر وقت اللہ جل جلالہ سے مطلب کرنا۔
- ۹** ہر کام کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا۔
- ۱۰** دینی حوالے سے معاشرے میں اپنی ہوئی ہر طرح کی بدعاں و خرافات سے دور رہنا، خصوصاً شرک، کفر و نفاق سے اجتناب کا اہتمام کرنا، نیز کتاب و سنت سے اپنے تعلق کو مضبوط کرنا۔
- ۱۱** حرام خوری اور حرام کاری سے اپنی زبان، نگاہ اور پیٹ کو محفوظ رکھنا۔
- ۱۲** شیطانی آلات اور بدکاری کا پیش نہیم یعنی موسيقی، گانے وغیرہ سننے سے مکمل پرہیز کرنا۔
- ۱۳** غیر محرم عورتوں سے بدنظری، خلوت اور مصادفہ کرنے سے اجتناب کرنا کیونکہ یہ شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
- ۱۴** بدن، جگہ اور کپڑوں کی طہارت کا مکمل اور بغیر کسی کوتاہی کے فوری اہتمام کرنا خصوصاً بچوں اور اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے، حالتِ جنابت و احتلام اور حالتِ حیض وغیرہ سے۔
- ۱۵** زیادہ دیر غصے، نفسیاتی اور شہوانی خیالات میں اُنہجے رہنے سے بچنا۔
- ۱۶** ویران مقامات، حمام، قبرستان وغیرہ میں ٹھہرنا اور بالخصوص اندر ہرے میں اکیلے سونا یا بیٹھنا انتہائی نقصان دہ ہے۔
- ۱۷** گھر یلو اور خاندانی ناچاکیوں سے حتیٰ اوسع اجتناب کرنا۔ آپس میں صلحہ رحی اور محبت و پیار کی فضای پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔
- ۱۸** صح نہار منہ سات عجود کھجور یہ کھانے کا اہتمام کرنا۔
- ۱۹** قرآنی آیات اور مسنون اذکار کے سوا کوئی بھی مخصوص وظیفہ خاص تعداد، خاص اوقات اور متعین جگہوں میں بیٹھ کر نہ پڑھنا۔
- ۲۰** کثرت سے صدق و خیرات کرنا۔
- ۲۱** اعمال صالح کو اپنی حقیقی غذا سمجھنا۔

۲۲ پر دے کی مکمل پابندی کرنا۔

۲۳ عورت کا غیر شرعی زینب و زینت اختیار کرنے سے مکمل باز رہنا جیسے لباس کی شرعی حدود سے انحراف کرنا، برهہ پن اختیار کرنا، بے پردگی اختیار کرنا، غیر حرم سے خلوت اختیار کرنا اور بغیر ضرورت بات چیت کرنا، ناخن بڑھانا، بھووں کے بال ترشوانا، وغیرہ لگوانا وغیرہ وغیرہ۔

۲۴ مردوں کا بھی لباس، وضع قطع کے تعلق سے بے دینی اور یہود و نصاریٰ کی مشاہدہ سے مکمل پچناداڑھی کٹوانے، شلوار ٹخنوں سے نیچر کھنے سے گریز کرنا۔

۲۵ زبانی برائیوں جیسے فخش گوئی، گالم گلوچ، غیبت، چغلی، حسد، کینہ، جھوٹ، مذاق میں جھوٹپولنا، مذاق اڑانا اور دیگر فتنج افعال سے بچنا۔

۲۶ غلط طرز پر پڑھنے، سنن اور لکھنے سے بچنا۔

۲۷ گھروں میں تصاویر، بت اور شوپیں کی شکل میں سپھور کھنے سے یا لٹکانے سے بچنا۔

۲۸ تمام گناہوں کو ترک کر کے تو ب بصوح اور کثرت سے دعا کرنا۔

۲۹ اللہ اور اُس کے بندوں کے مکمل حقوق ادا کرنا۔

۳۰ معاملات میں ظلم و زیادتی، کرپش، خیانت، نا انصافی اور مظلوموں کی بد دعاوں سے بچنا۔

۳۱ اپنی زندگی کو مکمل دین کے مطابق گزارنے کی کاشش کرنا۔

مذکورہ بالا امور اور مکمل دین احکامات کی پابندی کرنے سے انسان شریر جادو گروں کے جادو اور حاسدوں کے حسد سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکتا ہے۔ ان شاء اللہ



## حداد اور اُس سے متعلقہ چند اہم باتیں

### حدد کی تعریف:

حد کے حوالہ سے معروف مفسر قرآن عبد الرحمن کیلائی رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں: **حد کا مطلب یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ نے کوئی نعمت، فضیلت، عزت و شرف عطا کیا ہو تو اس پر کوئی دوسرا شخص اس سے جلنے اور یہ چاہے کہ اس سے یہ نعمت چھپن کر حاصل کوں جائے، یا کم از کم (یہ چاہے کہ وہ نعمت) اس سے ضرور چھپن جائے۔ البتہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ (وہ نعمت اُس دوسرے شخص کے پاس بھی باقی رہے اور) اس جیسی نعمت مجھے بھی اللہ عطا کر دے تو یہ حد نہیں بلکہ ”رشک“ ہے جسے عربی زبان میں (غبطہ) کہتے ہیں اور یہ جائز ہے۔**

چنانچہ حد ایک متفق جبکہ رشک ایک ثابت جذبہ ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے: ﴿أَمَّرَ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَىٰ مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ﴾ (النَّاسَ: ٥٣) ”کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے۔“

### اقسام حسد:

حد کی تعریف سے واضح ہوا کہ حد کی دو بنیادی قسمیں ہیں:

**پہلی قسم:** یہ کہ حاصل دوسرے کی نعمت چھپنے کی خواہش کرے خواہش وہ اس کو ملے یا نہ ملے یہ مذموم ترین قسم ہے کہ انسان اپنے لیے بھی اللہ سبحان و تعالیٰ کے انعام و فضل کا خواہش مند نہیں ہوتا اور وہ اپنے بھائی کے نقصان کا متنبی ہوتا ہے۔

**دوسرا قسم:** یہ ہے کہ حاصل چاہتا ہے کہ نعمت، صاحب نعمت سے چھپن کر مجھ مل جائے، یہ کیفیت ایمان کی کمزوری کو ظاہر کرتی ہے۔

## ضروری وضاحت:

یہ بات بھی سمجھ لیں کہ محض کسی کی کوئی چیز (مکان، کپڑے وغیرہ) کا اچھا لگنا حسد نہیں ہے۔ مزید یہ کہ اللہ کی حلال و جائز کردہ شے کو جائز حدود میں حاصل کرنے کی کوشش کرنا بھی بذاتِ خود برا عامل نہیں ہے۔ اسی طرح وہ وسوسے بھی حسد کے زمرے میں نہیں آتے جو اچانک غیر ارادی طور پر کسی کے دل میں آ جائیں البتہ ان خیالات کو پختہ ارادے کے ساتھ پروان پڑھانا اور ان کے مطابق عمل کرنا قابلِ مذمت ہے۔

## معاشرے میں راجح حسد کی مختلف شکلیں:

معاشرے میں حسد عام طور پر مندرجہ ذیل صورتوں میں پایا جاتا ہے:

❶ کسی کی اچھی چیزوں سے جانا جن میں اچھے کپڑے، زیورات، مکان، موبائل، کار اور دیگر سامانِ عیش وغیرہ شامل ہیں۔

❷ کسی کے ظاہری اوصاف سے حسد و جلن، جس میں جسمانی صفات جیسے اچھی شکل و صورت، وجہت و خوبصورتی یا شخصیت کے ظاہری خدوخال شامل ہیں۔

❸ کسی کی باطنی خصوصیات سے حسد و جلن، جن میں اخلاقی صفات جیسے سچائی، امانت داری، خیرخواہی، رحم دلی وغیرہ اسی طرح دینداری و عبادت گزاری وغیرہ شامل ہیں۔

❹ کسی کے علم و صلاحیتوں، اعلیٰ تعلیم و قابلیت سے حسد و جلن کرنا۔

❺ کسی کی مالی ترقی سے حسد و جلن، جیسے کار و بار کی ترقی، یا اچھی ملازمت وغیرہ۔

❻ کسی کی اولاد بالخصوص اولاد فرزینہ سے یا اولاد کی ترقی سے حسد و جلن۔

❼ کسی کی شہرت، عزت، یا عہدے و منصب سے حسد و جلن۔

❽ کسی کی صحت، تندرستی، اطمینان، خوشی اور راحت سے حسد اور جلن۔

❾ اجتماعی معاملات میں ترقی یا فتنہ قوموں اور ممالک سے جانا اور ان کی تباہی کی امید کرنا۔

حدا اور اس سے متعلقہ چند اہم باتیں

**۱۰** کسی کے مقاصد و اهداف میں کامیابی پر حسد و جلن۔

**۱۱** اسکے علاوہ بھی حسد کرنے کی لا محمد و صورتیں ہیں جو ایک حاسدا چھپی طرح سمجھ سکتا ہے۔

### حد کے نقصانات و تباہ کاریاں:

حد کے بے شمار دنیاوی اور آخری نقصانات و تباہ کاریاں ہیں۔ محض اتنا ہی سمجھ لیں تو کافی ہے کہ اس دنیا میں شر اور برائی کی جڑ شیطان ہے اور شیطان کو جب اللہ کی طرف سے آدم علیہ السلام کو سجدہ کا حکم ہوا تو اللہ کے اس حکم سے سرتاہی کی بنیادی وجہ شیطان کا سیدنا آدم علیہ السلام سے یہی "حد" تھا جس کی وجہ سے وہ مرد و قرار پایا، اللہ کی رحمت سے ہمیشہ کے لیے دور ہو گیا اور اس دنیا میں ہر برائی کی بنیادی وجہ اور جڑ بند گیا۔

نیز زمین پر بھی سب سے پہلاً لگناہ "حد" کی وجہ سے ہوا۔ جس کے تیتجے میں قابل نے اپنے سکے بھائی ہائیل کو قتل کر دیا گو یاد دنیا میں پہلاً قتل بھی "حد" ہی کا نتیجہ تھا۔

مزید چند اہم نقصانات درج ذیل ہیں:

**۱** حسد، حسد یعنی حسد کرنے والے کو اُسی کی اپنی نفرت و بغض کی آگ میں جلاتا رہتا ہے۔ جس سے وہ اپنی آخرت تو تباہ کرتا ہی ہے ساتھ میں اپنے ذہن و فکر اور جسم و صحت کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

**۲** حسد کی انسیاتی امراض کا باعث ہے جیسے غصہ، پریشان، احساس کمتری، چڑچڑا پن وغیرہ۔

**۳** حسد و شمنی اور دشمنی فساد کی جانب لے جاسکتی ہے جس سے گھر اور معاشرے میں فساد پھیل سکتا ہے۔

**۴** حسد دیگر اخلاقی گناہوں کا بھی سبب و ذریعہ بنتا ہے جن میں غیبت، بہتان، تحسس اور بھوٹ شامل ہیں۔

**۵** حسد نیکیوں اور نیک اعمال کے ثواب و اثرات کو اس طرح کھا جاتا اور ختم کر دیتا ہے۔

جیسے آگ کٹری کو۔

❶ حسد آخوت میں اللہ کی ناراضگی کا موجب ہے۔

❷ حسد ان جذبات کے حامل لوگ اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور دیگر لوگوں کو ہر ممکن نقصان پہنچانے کے لیے سفلی عالموں، جادو وغیرہ کا سہارا لیتے ہیں اور اس مقصد کے لیے ناصرف یہ کہ وہ کفریہ اور شرکیہ اعمال تک کا رتکاب کر بلطفہ ہر ممکن حد تک جانے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں اور شیطان تو چاہتا ہی یہی ہے کہ وہ اس کمزوری کا جہاں تک فائدہ اٹھا سکتا ہے اٹھائے، اور اس طرح حسد لوگ دوسروں کو برپا دکر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

❸ کاروبار میں بندش و نقصان، مالی بدحالی، شادی میں رکاوٹ، ازدواجی تعلقات میں کشیدگی و انقطاع، اولاد پر بندش، ناجائز محبت یا نفرت کے قیام، یا محبت و نفرت میں حد سے تجاوز پر ابھارنے وغیرہ جیسے کمر وہ اعمال کی بنیاد زیادہ تر حسد ہی کا نتیجہ ہوتی ہے۔

**قرآن و حدیث میں حسد کی مذممت اور حسد کی راہنمائی:**

**قرآن مجید میں حسد کا ذکر:**

قرآن مجید میں سورۃ الفلق کی آیت کا ذکر کافی ہے کہ جس میں جن اہم چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرنے کا حکم ہے ان میں ایک حسد ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وَمَنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ (سورۃ الفلق: ۵)

”اور (میں رب کی پناہ طلب کرتا ہوں) حسد کرنے والے کی برائی و شر سے بھی جب وہ حسد کرے۔“

**مفہر قرآن عبد الرحمن کیلائی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:**

حسد سے پناہ اس صورت میں مانگی گئی ہے جب وہ حسد کرے اور حسد کی بنا پر کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرے۔ (ورنه) اس سے پہلے وہ محسود کے لیے ایسا شر نہیں بنتا کہ اس سے

پناہ مانگی جائے۔ وہ اپنے طور پر اندر ہی اندر جلتا ہے تو جلتا رہے۔ اسے اپنے اس عمل کی یہی سزا کافی ہے۔

### احادیث میں حسد کا ذکر:

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: مجھے اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے دنیا کے حصول میں پڑ کر حسد نہ کرنے لگو۔<sup>①</sup>

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے: ایک دوسرے سے بعض نہ رکھو اور نہ حسد کرو اور اللہ تعالیٰ کے بندو بھائی بھائی ہو کر رہو۔<sup>②</sup>

نیز فرمان رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلَہٖ وَسَلَّمَ ہے: لوگ ہمیشہ خیر و بھلائی سے رہیں گے جب تک وہ حسد سے بچتے رہیں گے۔<sup>③</sup>

### حسد کے اسباب اور ان کا تدارک:

حسد کرنے کے عام طور پر درج ذیل اسباب ہو سکتے ہیں:

<sup>④</sup> نعمت سے محرومی جس کے نتیجہ میں انسان احساسِ کمتری کا شکار ہو جائے۔  
ذکرِ اللہ کی رضا پر راضی نہ ہونا۔

اللہ تعالیٰ کا کوئی عمل بھی حکمت سے خالی نہیں ہے، جسے جو دیتا ہے اُس میں بھی اُس کی حکمت ہوتی ہے اور جسے کسی شے سے محروم کرتا یا رہتا ہے اُس میں بھی اُس کی حکمت ہوتی ہے۔ الغرض ہر انسان کو اللہ کی تفہیم پر اعتماد کرنا اور اس کی رضا پر راضی رہنا چاہیے۔

<sup>①</sup> صحیح البخاری: 3158.

<sup>②</sup> صحیح مسلم: 2961.

<sup>③</sup> صحیح البخاری: 6064، طبرانی: 8183، السسلة الصحیحة: 3386.

### ۳) تقدیر ایمان میں کمزوری۔

اللہ تعالیٰ بسا اوقات اپنے بندوں کو کچھ دیکھ آزماتا ہے اور کبھی کسی چیز محروم رکھ کر اور کبھی کچھ دیکھ وہ واپس لیکر بھی آزماتا ہے، لہذا بندے کا اللہ کے اس فلسفہ آزمائش سے علمی اُسے حسد و جلن پر آمادہ کر دیتی ہے۔

### ۴) کسی سے نفرت، بغض اور کینہ۔

### ۵) غرور و تکبر۔

بعض اوقات غرور اور تکبر بھی حسد کا سبب ہوتا ہے باخصوص ان لوگوں کے لئے جو سب کچھ ہوتے ہوئے بھی دوسروں کی کامیابیوں سے جلتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کی ہر نعمت اور کامیابی پر ان کی اجارہ داری اور ان کا حق ہے۔

### ۶) منفی سوچ۔

منفی سوچ حسد پر ابھارنے والی انتہائی خطرناک بیماری ہے جو انسان کے اندر سے ناصرف یہ کہ ثابت سوچ، اچھا گمان ختم کر دیتی ہے بلکہ انسان دوسرے کی اچھائی کو بھی برائی کے طور پر دیکھتا ہے۔ اور اس طرح جانے انجانے میں بھی اپنی ذات سے دوسروں کو تکلیف پہنچاتا ہے۔ ایسا شخص ہر ثابت یا اعتدال والی بات میں بھی منفی پہلوں کا لاتا اور نکتہ چینی کا ماہر ہوتا ہے۔ اسی بناء پر وہ کسی کی کامیابی پر ناخوش اور اس کی خوبیوں میں اعتراضات نکالتا ہے۔ اس کا حل یہی ہے کہ زندگی کے بارے میں ثابت رویہ اختیار کر کے دوسروں کی کامیابیوں کو سراہا جائے اور ان کی خوبیوں میں شریک ہو کر اپنے حسد اور منفی طرزِ عمل کی تطہیر کی جائے۔

### حداد کی بیماری سے کیسے محفوظ رہا جاسکتا ہے؟

سب سے پہلے تو اس بیماری سے نجات کے لیے اللہ سے خلوصِ دل سے دعا کریں پھر آپ حسد

کی نویعت اور اس کا سبب معلوم کر لیں پھر اس سبب کے مطابق اس کا تجویز کردہ علاج آزمائیں۔ اسکے ساتھ ہی ذیل میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

❶ جن نعمتوں پر حسد ہے ان پر اللہ سے دعا کریں کہ اگر وہ آپ کے حق میں بہتر ہیں تو وہ آپ کو بھی مل جائیں بشرطیکہ وہ اسباب و عمل کے قانون کے تحت ممکن ہوں یعنی ناممکن چیزوں کی خواہش سے ذہن مزید پر انگدگی کا شکار ہو سکتا ہے۔

❷ وہ دنیاوی اور مادی چیزیں جو آپ کو حسد پر مجبور کرتی ہیں انہیں عارضی اور کمتر سمجھتے ہوئے جنت کی نعمتوں کو یاد کریں اور ان کی طلب کریں۔

❸ نفس کو جبراً و درسوں کی نعمتوں کی جانب التفات سے روکیں اور ان وسوسوں پر خاص نظر رکھیں۔

❹ محسود (جس سے حسد کیا جائے) کے لئے دعا کریں کہ اللہ اس کو ان تمام امور میں مزید کامیابیاں دے جن پر آپ کو حسد کا احساس ہوتا ہے۔

❺ محسود (جس سے آپ کو حسد ہے) سے محبت و اپنانیت کا اظہار بخجئے اور اس سے مل کر دل سے خوشی کا اظہار کرنے کی کوشش کریں۔

❻ ممکن ہو تو محسود (جس سے آپ کو حسد ہے) کے لئے کچھ تخفے تھائف کا بندوبست بھی کریں۔

❼ اگر پھر بھی افاق نہ ہو تو محسود (جس سے آپ کو حسد ہے) سے مل کر اپنی کیفیت کا کھل کر اظہار کر دیں اور اس سے معافی طلب کریں اور اپنے حق میں دعا کے لئے کہیں۔ لیکن ایسی صورت میں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کہیں بات بگڑ نہ جائے۔

❽ حسد کے بجائے اپنے اندر رشک کی صفت پیدا کرنے کی کوشش کریں کہ وہ نعمت جو دوسرے کے پاس ہے، اللہ اسے مبارک کرے اور اس کے پاس اسے قائم رکھے اور وہ نعمت اللہ اسے بھی دیدے۔

**9 جب بھی کسی قابل تعریف شخص یا نعمت کو دیکھیں تو مسنون طریقہ کے مطابق اسے برکت کی دعاءیں اور اس پر «ماشاء اللہ، تبارک اللہ» کہنے کو اپنی عادت بنالیجیے۔  
رشک کی قابل پیروی صورت:**

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ حسد (رشک) صرف دو چیزوں پر جائز (مستحسن) ہے، ایک اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہے اور وہ اسے دن رات پڑھتا ہے اور اس کا پڑھوئی اسے سن کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی طرح پڑھنا نصیب ہوتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا، دوسرے اس شخص پر جسے اللہ تعالیٰ نے دولت دی ہوا اور وہ اسے راہ حق میں خرچ کرتا ہے، پھر کوئی اس پر رشک کرتے ہوئے کہنے ہے کہ کاش مجھے بھی یہ مال میر آتا تو میں بھی اسے اسی طرح صرف کرتا۔<sup>①</sup> نیز کی ایک اور روایت میں تیسرا شخص کا ذکر ہے کہ وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے حکمت (علم) دی اور وہ اس کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔<sup>②</sup>  
اس کا مطلب یہ ہے کہ دینی امور میں رشک کرنا ایک مستحسن عمل ہے کیونکہ اس سے دینی میدان میں ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔ لیکن دنیاوی میدان میں بھی رشک کرنا کوئی منوع عمل نہیں۔

<sup>①</sup> صحیح البخاری: 5026<sup>②</sup> صحیح البخاری: 1409

## نظر اور اس سے متعلقہ اہم امور

**نظر لگ جانے کا ثبوت اور اس کی تاثیر  
فرمانِ الٰہی ہے:**

﴿وَإِن يَكُادُ الظَّيْنَ كَفَرُوا لَيُزِلُّقُونَكَ إِبْصَارِهِمْ﴾ (سورۃ القلم: 51)

ترجمہ: ”اور قریب ہے کہ کافرا پنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں۔“

یعنی اگر رسول ﷺ کو اللہ کی حمایت و حفاظت نہ ہوتی تو کفار کی حاسدانا نظروں سے آپ ﷺ نظر بد کا شکار ہو جاتے۔ چنانچہ امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے یہی مفہوم بیان کیا ہے، اور وہ مزید لکھتے ہیں: یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر اللہ کے حکم سے اثر انداز ہونا حق ہے۔

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: ”نظر (کا لگ جانا) حق ہے، اور اگر تقدیر پر سبقت یجانے والی کوئی شے ہوتی تو وہ ”نظر“ ہی ہوتی، لہذا جب (کسی کو تمہاری نظر لگ جانے کا شک ہوا اور شفایابی کے لیے تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو تم غسل کر لیا کرو (تاکہ تمہارے غسل کیا ہوا پانی مرضی پر شفایابی کے لیے ڈالا جائے اور وہ اللہ کے حکم سے شفایاب ہو جائے)۔“ ①

اسی طرح رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے کہ: ”اللہ تعالیٰ کی قضاوی و قدر کے بعد میری امت میں سب سے زیادہ اموات نظر بد سے ہوتی ہیں۔“ ②

① صحیح مسلم: 2188

② صحیح الجامع، حدیث: 1206، بیزد کیے سلسلہ صحیحہ للامام البانی، حدیث: 747

## نظر کیسے، کب اور کس کی لگتی ہے؟

﴿نظر اس انداز سے لگتی ہے کہ ایک شخص کسی کو دیکھے اور اسے اُس کی شخصیت، خوبصورتی، لباس، رہن سہن یا کوئی بھی چیز اچھی لگے، پسند آجائے اور اسے دیکھ کر یا تو آسمیں اُسے بطور حسد حاصل کرنے کی شدید خواہش و تمنا پیدا ہو اور ایسے میں وہ اُس کی تعریف و توصیف زبان یا خیال میں اللہ کا نام لیے بغیر کرتے تو اُس کی آنکھوں سے ایسی زہریلی شعائیں نکلتی ہیں جو درحقیقت ایک طرح کا وصف یعنی زبان کا زہر ہوتا ہے اور شیطان جو انسان کو نقصان پہچانے کی تاک میں رہتا ہے وہ اس وصف کو کچ کر لیتا ہے اور جس سے حسد کیا گیا ہوتا ہے یا جسے نظر لگتی ہوتی ہے وہ اللہ کے حکم سے اُس کے بدن پر اثر انداز ہو جاتا ہے اور اسے بیماری، تکلیف و مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔﴾

**تنبیہ:** بسا اوقات دیکھنے والے کے دل میں بطور حسد اُس کے حصول کی تمنا پیدا نہیں ہوتی بلکہ دیکھنے والا اُسے پسندیدگی سے دیکھتا ہے اور پسندیدہ شے کی نسبت اُس کے خالق و مالک اور عطا کرنے والے رب العالمین کی طرف نہیں کرتا اور اُس پر اسے برکت کی دعا بھی نہیں دیتا اور اس طرح اُس کی نظر اُس دوسرے شخص پر حاوی ہو جاتی ہے اور وہ مسائل میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ لہذا نظر لگنے کی وجہ ضروری نہیں کہ حسد ہی ہو بلکہ بغیر حسد کے بھی نظر لگ جاتی ہے۔ وَاللَّهُ أَعْلَم

﴿نظر کے تعلق سے یہ بات بھی قابل فہم ہے کہ نظر لگنے کے لیے ضروری نہیں کہ جس کی نظر لگے وہ کوئی فاسق و فاجر آدمی ہو بلکہ نیک آدمی کی نظر بھی لگ سکتی ہے۔﴾

﴿ایک شخص کو اُس کی خود کی بھی نظر لگ سکتی ہے۔﴾

﴿نظر لگنے کے لیے ضروری نہیں جس شخص کی نظر لگی ہو اُس کی نیت و ارادہ شامل ہو بلکہ بغیر ارادہ کے بھی کسی کی نظر لگ سکتی ہے۔﴾

﴿یہ بھی ضروری نہیں کہ جو نظر لگانا چاہے اُس کی بہر صورت نظر لگ جائے۔ اللہ کی مشیت کے بغیر کوئی کسی کو نقصان پہچانے پر قادر نہیں۔﴾

﴿امام ابن قیم بداع الفوائد میں فرماتے ہیں کہ نظر کا شکار صرف انسان نہیں بلکہ حیوانات، چرند، پرند، جمادات، ہکیت کھلیان، گھر، مال و متعار سب ہو سکتے ہیں۔﴾

﴿اور امام ابن قیم زاد المعاد میں یہ بھی فرماتے ہیں کہ: نظر لگنے کا تعلق محض آنکھوں سے نہیں ہوتا بلکہ بسا اوقات نایینہ کی بھی نظر لگ جاتی ہے کہ اُس کے سامنے کچھ بیان کیا جائے کہ جس سے اُس کے دل میں پسندیدگی پیدا ہو اور گذشتہ سطور میں بیان کردہ صورت میں اُس کی نظر واقع ہو جائے۔ اور فرماتے ہیں کہ: اکثر و پیشتر بغیر دیکھے بھی نظر لگ جاتی ہے۔﴾

﴿کسی کو کوئی بھی مصیبت، تکلیف، پریشانی یا یہاری پہنچ اُس کی وجہ عموماً انسان کے اپنے اعمال ہی ہوتے ہیں جیسے انسان کے اپنے گناہ، فرائض و اجابت یا حقوق کی عدم ادائیگی، محربات و ناجائز امور کا ارتکاب یا جن موقوفوں پر شرعی اذکار و وظائف کا اهتمام کرنا چاہیے تھا اُس نے ایسا نہیں کیا لہذا ایسا کر کے اُس نے خود کو اللہ کی حفظ و امان میں دینے کے بجائے شیاطین انس و جن کے سپر کر دیا اور مصیبت میں واقع ہو گیا۔﴾

﴿بس اوقات مذکورہ مسائل کی وجہ اللہ کی طرف سے آزمائش بھی ہوتی ہے جس کے پہنچے اللہ کی بڑی حکمت ہوتی ہے لہذا انسان کو کبھی اپنے رب کریم سے بدگمان نہیں ہونا چاہیے۔﴾

﴿نظر، حسد، جادو وغیرہ کا معاملہ بہت پوشیدہ ہوتا ہے یہ دیگر دنیاوی، ظاہری امراض کی طرح نہیں کہ جن کے اسباب و جوہات معلوم ہو جائیں، اگرچہ شرعی معاجمین جو اس فن کے ماہر ہوتے ہیں وہ اندازہ لگائیتے ہیں کہ مسئلہ کا تعلق جسمانی یہاری سے ہے یا روحانی لیکن بالعموم عوام اللہ اس سے یہ بات مخفی ہوتی ہے۔﴾

اللہ اس کا واحد حکل و علاج ہے یہی ہے کہ انسان خود کو شیاطین انس و جن کے شر سے اللہ کی حفاظت میں دیدے اور اُس کی صورت یہی ہے کہ انسان دینی احکامات کی پابندی کرے اور ہر موقع کی مناسبت سے شرعی و ثابت شدہ یعنی مسنون اذکار و وظائف کا اہتمام کرے اور اگر مسئلہ (القدر اللہ) میں واقع ہو جائے تو بجائے خلاف شرع امور کا سہارا لینے کے رقیب شرعیہ (شرعی دم) سے اپنا علاج کرے۔

﴿نَظِيرٍ بِدْسَهُ حِفَاظَتْ كَلِيْمَاتِ اللَّهِ الْتَّامَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ﴾ تین تین مرتبہ صحیح و شام کے اذکار میں پڑھنا اور نظر بد کی مخصوص دعا کا پڑھنا مسنون و پسندیدہ عمل ہے۔

تینوں قل (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس) اور ﴿أَعُوذُ بِكَلِيمَاتِ اللَّهِ الْتَّامَاتِ مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

## جادو، حسد اور نظر بد کا شرعی علاج ”رقیہ شرعیہ یعنی شرعی دم“

### رقیہ شرعیہ (شرعی دم) سے مراد

رقیہ شرعیہ (شرعی دم) سے مراد پیارے نبی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا مبارک و مسنون عمل ہے، ”جس میں اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں اور اُس کی بلند و بالکمال صفات (جو قرآنی آیات و مسنون اذکار میں ذکر کی گئیں ہیں) کے ذریعہ بغیر کسی اور وسیلہ کے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا اور بالخصوص نظر بد، حسد، بُرے اثرات، جادو و دیگر مردّ و جسم بیماریوں اور شیطانی حملوں سے حفظ و امان میں رہنے اور بتلا ہو جانے کے بعد ان امراض سے نجات و شفا یابی کے لیے قرآن و سنت سے ثابت شدہ ”محضوص اذکار و وظائف“ کا اہتمام کرنا، رقیہ شرعیہ (شرعی دم) کھلاتا ہے۔“

### رقیہ شرعیہ کی اہمیت و ضرورت

ایک مسلمان جو اللہ، رسول اور دینِ اسلام پر ایمان رکھتا ہو اُس کے لیے تو یہ تک جائز نہیں کہ وہ نظر بد، حسد اور جادو کے جواب میں یہی سب کرے یا جادو کا علاج جادو سے کرے۔ بلکہ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو اہل اسلام و ایمان کے لیے بطور ہدایت، رحمت اور شفا کے طور پر نازل فرمایا ہے جس میں اُن کے ظاہری و باطنی، جسمانی و روحانی ہر طرح کی بیماری کا علاج موجود ہے۔

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سنت مطہرہ میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ اذکار و وظائف میں بھی ہر مسئلہ، بیماری و پریشانی کا علاج موجود ہے۔

اور ان سب کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو حلال و پاکیزہ ادویات و اسباب اختیار کرنے کی بھی

اجازت ہے۔

اور اگر صحیح معنوں میں ایک مسلمان ان سب امور کو اختیار کرے تو وہ ناصر شیاطین انس و جن سے اللہ کی امان میں رہے گا بلکہ ہر طرح کے حسد، نظر بد اور جادو وغیرہ سے بھی محفوظ رہے گا۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حوالہ سے ہم سب اپنی بھی اصلاح کریں اور معاشرہ کی بھی۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

**رقیہ شرعیہ کرنے یا کروانے کا شرعی حکم اور ضروری ہدایت:**

رقیہ شرعیہ جائز ہے بشرطیکہ قرآن کریم یا مسنون اذکار و وظائف اور دعا کے ذریعہ سے کیا جائے۔ فرمان رسول ﷺ ہے:

﴿لَا يَأْتِي سُبْلًا لِّلرُّقِيِّ مَا لَهُ يَكُنْ فِيهِ شَرُكٌ﴾

کہ دم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب تک کہ اس میں کوئی شرکیہ (بات و عمل) نہ ہو (اور نہ ہی وہ شرک کا ذریعہ و سیلہ ہو)۔ ①

نیز رقیہ یعنی دم کرنے یا کروانے کے لیے چند اہم بنیادی شرائط کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

**رقیہ یعنی دم کرنے کی تین بنیادی شرائط:**

اہل علم کا اس بات پر اجماع و اتفاق ہے رقیہ یعنی دم کرنا تین شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

❶ وہ اللہ کے کلام یا اُس کے اسماء و صفات کے ذریعہ ہو۔

❷ عربی میں یا ایسی زبان میں ہوجس کا معنی و مفہوم واضح ہو، سمجھ میں آئے۔

❸ اور اعتقاد بہر صورت یہی ہو کہ رقیہ میں بذات کوئی تأشیر نہیں بلکہ تأشیر اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی تأشیر پیدا فرماتا ہے۔ (آخر الذکر کے شرط ہونے میں اختلاف ہے جبکہ راجح بات

یہی ہے کہ وہ شرط ہے ) ①

اور قیمت شرعیہ (شرعی دم) کرنے یا کروانے والے کے لیے بھی یہ لازمی ہے کہ وہ یہ مضبوط عقیدہ رکھے کہ اس کائنات میں تمام نعمتیں دینے والا صرف اور صرف اللہ العالٰمین ہی ہے اور ہر قسم کی مصیبت و تکلیف اور پریشانی و پیاری سے نجات دینے والا بھی یہی اللہ رب العالمین ہی ہے، اُس اللہ کے علاوہ کوئی بھی، کہیں بھی، کسی کو بھی، کسی بھی طرح کا فرع یا نقصان پہچانے کی طاقت و اختیار نہیں رکھتا۔ لہذا اللہ ہی پر بھروسہ رکھے، اُس کی رحمت سے مایوس نہ ہو اور یہ سمجھ لے کہ شفا بھی صرف اُسی کے ہاتھ میں ہے اور دعا اور دعاء میں بھی بذاتِ خود کوئی تائیش نہیں بلکہ اس میں بھی تائیش اللہ ہی اپنی مشیخت سے پیدا فرماتا ہے۔ لہذا ہر بندہ اللہ ہی سے لوگائے، اچھائیں وہ دعا کیں کرے اور ان سب کے ساتھ ساتھ صبر کا دامن کھھی نہ چھوڑے کہ صبر اور نماز کے ذریعہ اہل ایمان کو مدد طلب کرنے کا حکمِ الہی ہے۔

۱) فتح الباري لابن حجر 10/195

## معالجوں کی اقسام، طریقے اور علامات

معالجین (دم کرنے والوں) کی تین اقسام ہیں

❶ وہ معالج جو قرآن و سنت کی روشنی میں علاج کرے۔

❷ وہ معالج جو جادو ٹوٹنے، غیر شرعی ٹوٹکے، شعبدہ بازی، متاثر کرن قسم کے کرتب دکھا کر اور قرآنی وغیر قرآنی فال نکال کر علاج کرے۔ مثلاً باتھ کی صفائی سے سوئیاں، کیل، بال، دھاگے، تعویذات اور پتله وغیرہ نکالے یا کیمیائی مواد سے کوئی چیز جلا دے یا خاص قسم کی بوٹی سوچنا کر بے ہوش کر دے وغیرہ۔

❸ وہ معالج جو جنوں و شیطانوں، ستاروں اور سیاروں کی غیر مریٰ قوتوں کی مدد حاصل کر کے عقل کو حیران کرنے والے طسمات سے جادو کا علاج کرے۔

## صحیح راجح العقیدہ شرعی روحانی معاجمین کی علامات:

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگ چند لفاظ اور طریقے سیکھ لئے سے روحانی معالج بن بیٹھتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر وہی مش شادق آتی ہے کہ ”نیم حکیم خطرہ جان اور نیم ملا خطرہ ایمان“۔ یہ لوگ اپنا اور معاشرے کا نقصان کرتے ہیں۔ ان کے پاس جانے سے ہمیشہ احتساب کرنا چاہیے۔ تاہم ذیل میں ہم عمومی طور پر چند صفات کی طرف اشارہ کیے دیتے ہیں جن کا ایک شرعی روحانی معالج کے اندر پایا جانا بہت ضروری ہے:

۱ سلف صالحین کے منہج کے مطابق صحیح عقیدہ رکھتا ہو جو تمام صحابہ و تابعین اور تن تابعین

کا عقیدہ تھا اور جو ہر طرح کے شک و شہر اور ٹیڑھ پن سے محفوظ ہے۔

۲ اس کے قول فعل میں توحید خالص حکملتی ہو۔

۳ اطاعت اللہ کو ہر وقت بجالانے والا، فرائض کا پابند، سنن و نوافل پر کاربند اور زحد و تقوی اختیار کرنے والا ہو۔ ان امور کی وجہ سے شیطان ذیل ورسا ہوتا ہے۔ اور ایسے معالج کے علاج میں اللہ تعالیٰ وہ قوت و تاثیر پیدا فرمادیتا ہے جو ان کے علاوه کو میر نہیں ہوتی۔

۴ جس نے عملیات کا کام صرف رضاۓ اللہ کے حصول کے لیے شروع کیا ہو۔

۵ عالم دین ہو یا کم از کم حافظ و قاری ہو اور دینی مسائل پر عبور رکھتا ہو اور دینی کام سے وابستہ ہو۔

۶ تمام محترمات، حرام اشیاء سے پوری طرح احتساب کرتا ہو۔

۷ ہر حال میں زبان سے امر بالمعروف اور نبی عن المنکر کرنے والا ہو۔ برائی کو دیکھ کر خاموش بیٹھتا ہو اور نہ کسی منکر پر خوش ہوتا ہو۔

۸ اسلام کے بتائے ہوئے اخلاقیات پر عمل پیرا ہو اور ذائل اخلاق و عادات (جمحوٹ، دھوکا، بخل، حرص و لاثج، حسد اور کینہ وغیرہ) سے دور ہو۔

۹ حلال و حرام کی تمیز کرنے اور اس کے مطابق عمل کرنے والا ہو۔

صحیح راجح العقیدہ شرعی روحاںی معاجمین کی علامات

- ۱۰ کبیرہ گناہوں سے مکمل اجتناب کرنے والا اور صغیرہ گناہوں سے حتی المقدور بچنے والا ہو۔
- ۱۱ ظاہری وضع قطع میں بھی شریعت کا مکمل پابند ہو۔
- ۱۲ مال کا حر یہی نہ ہوا اور دوسروں کے مال پر نظر نہ رکھتا ہو۔
- ۱۳ دینی حلقوں اور علماء سے محبت رکھتا ہو۔
- ۱۴ جادوگر، جنات اور شیاطین کے احوال، ان کے مکروہ فریب اور چاؤں کا مکمل جامانتا اور سمجھتا ہو۔
- ۱۵ شرعی طریقہ سے جادو ٹونے اور شیاطین کو وحشت کارنے، بھگانے کا تجربہ اور مہارت رکھتا ہو۔
- ۱۶ قرآنی اور مسنون عملیات سیکھے اور ہر قسم کے غیر شرعی عملیات و ظاہر اُنف اور چلکشی سے بچتا ہو۔
- ۱۷ لوگوں سے ہمدردی رکھنے والا ہوا اور سائلین کی حالت سن کر انہیں فرمی دھوکہ باز یا جعل سازنہ سمجھتا ہو۔
- ۱۸ انسانوں کی خوشی کے لیے شرعی احکام توڑنے یا ان کی مخالفت پر رضامند ہونے والا نہ ہو۔
- ۱۹ یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ اللہ کا کلام جن و شیاطین پر حاوی و غالب ہے اور خوب اثر کرتا ہے اور اس میں کسی تذبذب کا شکار نہ ہو۔
- ۲۰ ثابت قدم اور پختہ مزاج ہو۔ جلد باز، بے صبر اور متنتوں مزاج نہ ہو کیوں کہ روحاںی ملاج /عملیات کو شروع کرنا تو ہر ایک کاپنا اختیار ہے لیکن اسے چھوڑنا نہایت خطرناک ہوتا ہے۔
- ۲۱ معانج کے لیے شادی شدہ ہونا مستحب ہے۔
- ۲۲ لوگوں میں سے بالخصوص مریضوں کے رازوں کا مکمل امین ہو۔
- ۲۳ عامل ذہنی اعتبار سے مضبوط الہواس اور جسمانی اعتبار سے بارعب اور طاقتور ہو کیونکہ بسا اوقات مریض سے گشتنی و ہاتھ پائی بھی ہو جاتی ہے۔
- ۲۴ عامل اس کام کو عجوت دین کا بہت بڑا ذریعہ سمجھے اور اس کو دینی خاص مشن کے طور پر لئے کہ ہوس پرستی اور خود غرضی و مفاد پرستی کا ذریعہ بنائے۔
- ۲۵ عامل باحیا ہو اور دینی و معاشرتی اعلیٰ اقدار کا حامل ہو اور نظر بد کے استعمال سے پرہیز کرے جو ہر گناہ کا پیش نیمہ ہے۔

۲۶ لوگوں کی شفنا اور عقیدے کی اصطلاح کا بے حد حریص ہواں طرح ان کو نماز، روزہ، زکوٰۃ اور ذکر و اذکار کا پابند بنانے کی کوشش کرے اور اپنا بھرپور کدار ادا کرے۔

۲۷ اپنے اور لوگوں کے اعمال کا یومیہ بنیاد پر محاسبہ کرے۔

۲۸ جلوٹ اور خلوٹ میں ہمیشہ اپنے مریضوں کے لیے غلص اور دعا گور ہے۔

۲۹ اپنا اور اس عظیم مشن کا خیال کرتے ہوئے ہر اس کام کو اختیار کرنے کی کوششیں کرے جو اس کے شایان شان اور لائق احترام ہے اسی طرح ہر اس کام سے اجتناب کرے جو خود اس کی عزت، احترام اور دین کے منافی ہے۔

۳۰ ہر حال میں ایمان اور دین پر ثابت قدم رہنے کی کوشش کرے اور اپنے مریضوں کو بھی اسی کی تلقین کرے، انہیں گناہوں کی زندگی سے نکلنے اور فرمابندراری کی طرف لا نے کو اپنا مشن بنالے، کیونکہ یہی انبیاء علیهم السلام اور ان کے پیروکاروں کا مشن رہا ہے۔

### رقیہ کرنے سے پہلے کرنے والے کام:

اہل علم کا کہنا ہے کہ رقیہ (دم کرنے) سے پہلے انسان کا اپنے تمام گناہوں سے خلوصِ دل اور توبہ کی شرائط کے ساتھ تو بہ کرنا اور اللہ کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے اور اس کے ساتھ ساتھ نمازوں کی پابندی کرنا، زندگی کے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمابندراری کرنا، ہمیشہ اللہ پر حسن ظن (اچھا گمان) رکھنا، اُسی پر بھروسہ کرنا اور یہ عقد جازم رکھنا ضروری ہے کہ قرآن و مسنون اذکار میں شفاء و رحمت ہے، اسی طرح اللہ تعالیٰ سے شفاء کی مکمل امید رکھنا، رقیہ شرعیہ اور دیگر تمام موقعوں پر پڑھے جانے والے اذکار و وظائف پر پابندی رکھنا اور شیاطین کے وسوسوں سے خود کو دور رکھنا بھی ضروری ہے۔ تاکہ رقیہ صحیح طور پر اللہ کے حکم سے اثر انداز ہو سکے۔

## رقیہ شرعیہ کا طریقہ

رقیہ، دم کون کرے؟

فضل و بہتر یہی ہے کہ انسان خود اپنے آپ پر رقیہ (دم) کرے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود پر روزانہ رات کو دم کیا کرتے تھے۔ البته کسی موحد (توحید والے)، دیندار و نیک شخصیت سے رقیہ دم کرنا بھی شرعاً جائز ہے جیسا کہ سیدنا جبریل علیہ السلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، حسن و حسین رضی اللہ عنہما و دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم پر دم کرنا ثابت ہے۔

رقیہ کیسے کریں؟

رقیہ یعنی دم کرنے و پڑھنے والا اپنے دائیں ہاتھ کو درد و بیماری کی جگہ پر رکھے اور مذکورہ رقیہ شرعیہ یعنی قرآنی آیات کی تلاوت کرے اور مسنون اذکار و دعا دائیں پڑھئے اور اگر چاہے تو مکمل رقیہ یا کسی مخصوص آیت یا ذکر کو بار بار تکرار کے ساتھ بھی پڑھ سکتا ہے۔

اسی طرح مذکورہ رقیہ شرعیہ پڑھنے کے ساتھ ساتھ یا آخر میں یا ایک ایک یا بعض آیت و ذکر کے اختتام پر مریض کو «نفث» کرنا (یعنی ایسی پھونک کہ جس میں ہلاک سا تھوک شامل ہو جسے عرفِ عام میں تھکارنا کہتے ہیں) بھی جائز ہے۔

اسی طرح یہ عمل پانی پر بھی کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ «نفح» خالی پھونک نہ ہو بلکہ «نفث» یعنی ایسی پھونک ہو کہ جس میں ہلاک سا تھوک شامل ہو جسے تھکارنا کہتے ہیں۔

پھر اس پانی کو مریض پی بھی سکتا ہے اور اس سے کسی پاک جگہ غسل بھی کر سکتا ہے۔

**تغییہ:** غسل کی صورت میں اس پانی کو کسی ناپاک جگہ یا کسی بھی ایسی جگہ جہاں ناپاک پانی جمع ہوتا یا جاتا ہو، وہاں نہ بہایا جائے جیسے حمام وغیرہ کی نالیوں میں۔

اور اسی طرح یہ عمل زیتون وغیرہ کے تیل پر کر کے حسد شدہ یا نظر و سحر (جادو) شدہ شخص کو دھونی بھی دی جاسکتی ہے۔ واللہ اعلم۔

## رقیہ شرعیہ کی صورتیں

رقیہ شرعیہ کی دو صورتیں ہیں:

- ۱۔ قرآن کریم کی آیات مبارکہ سے رقیہ شرعیہ
- ۲۔ شرعی دم کے حوالہ سے مسنون اذکار و دعائیں

### ”قرآن کریم کی آیاتِ مبارکہ“ سے رقیہ شرعیہ

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿الرَّحْمَنُ﴾  
 الرَّحِيمُ ﴿رَبُّ الْكَوَاكِبِ الْمُرَجَّحِ﴾ إِلَيْكَ نَعْبُدُ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِينُ ﴿إِنَّهُمْ بِآياتِ رَبِّهِمْ﴾  
 الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ﴾  
 الْمَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ (الفاتحہ: 1-7)

﴿أَللّٰهُمَّ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَبٌّ لَّهٗ فِيهِ هُدًى لِّلْمُسْتَقِيمِينَ ﴿الَّذِينَ﴾  
 يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقْرِئُونَ الصَّلَاةَ وَ جَمًا رَزْقَهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿وَ وَ﴾  
 الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْآخِرَةِ  
 هُمْ يُوقِنُونَ ﴿أُولَئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ وَ أُولَئِكَ هُمْ﴾  
 الْمُفْلِحُونَ﴾ (آل عمران: 1-5)

﴿يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطُفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوَا فِيهِ﴾  
 وَإِذَا أَظْلَمَهُمْ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَاهَبٌ بِسَمْعِهِمْ  
 وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (آل عمران: 20)

﴿مَا يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكُونَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رِبِّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يُشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ (آل عمرہ: 105)

﴿وَدَ كَثِيرٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرِدُونَكُمْ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِنْ عِنْدِ أَنفُسِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحُقْقُ فَأَعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِإِمْرِهِ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (آل عمرہ: 109)

﴿بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾ (آل عمرہ: 117)

﴿فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنُتُمْ بِهِ فَقُلْ اهْتَدُوا وَإِنْ تَوَلُّو فَإِنَّمَا هُمْ فِي شَقَاقٍ فَسَبِّكُفْيِكُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ صِبْغَةُ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنْ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عِبْدُوْنَ﴾ (آل عمرہ: 137-138)

﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّابِرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ﴾ (آل عمرہ: 153)

﴿وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخْتِلَافِ الْأَيَّلِ وَالثَّهَارِ وَالْفُلُكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مَنْ مَأْمَأَ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَ

**نَصْرِيفُ الرِّيحَ وَ السَّحَابَ الْمُسَخِّرَ بَيْنَ السَّمَااءِ وَ الْأَرْضِ لَأَيْتِ  
لِقَوْمٍ يَعْقُلُونَ ﴿ابقره: 163-164﴾**

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنَدَاً إِنْجِوْتُهُمْ كَجِبِ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُ حُبًا لِّلَّهِ وَلَوْ يَرَوْنَ  
الْعَذَابَ لَآتَ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَآتَ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ﴾ (ابقره: 165)

﴿وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِيكًا قَالُوا  
آتِنَّى يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحْقُ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ  
سَعَةً مِنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي  
الْعِلْمِ وَالْجُسْمِ وَاللَّهُ يُوْتِي مُلْكَةَ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ

﴿وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الشَّابُوتُ فِيهِ  
سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ جَمِيَّا تَرَكَ الْمُوسَى وَآلُ هَرُونَ تَحْمِلُهُ  
الْمَلِئَكَةُ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ﴾ (ابقره: 247-248)

﴿إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذْنَاهُ سَيْنَةً وَلَا نَوْمٌ لَهُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْهُ إِلَّا  
بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ  
مَنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسَعَ كُرْسِيهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا  
يَبُودُهُ كِفْطَهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ  
تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيْرِ فَمَنْ يَكْفُرُ بِالظَّاعُوتِ وَبِمَوْنَ بِاللَّهِ فَقَدِ  
أَسْتَمْسَكَ بِالْعُرُوهَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلَيْهِمْ اللَّهُ

وَإِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا لَا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلْمِ إِلَى النُّورِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَئِكُمُ الظَّاغُونُ لَا يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلْمِ ۖ  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ﴿ابقرہ: 255-256﴾ (257)  
﴿وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُؤْتَى كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُنَّ لَا يُظْلَمُونَ﴾ (ابقرہ: 281) (282)

﴿لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنْ تُبْدِلُوا مَا فِي الْأَنْفُسِ كُمْ أَوْ تُخْفُوهُ إِنْ هُنَّ بِكُمْ بِغَيْرِ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْلَمُ بِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿امن الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمَلِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرَسُولِهِ قَلَا نُفِّرْقَ بَيْنَ أَخِيِّنَ مِنْ رَسُولِهِ ۖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمِصِيرُ ۶ لَا يَكُلُّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۷ رَبَّنَا لَا تُوَاجِدُنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَحْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَيْمَانَةً عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۸ وَاعْفُ عَنَّا ۹ وَاغْفِرْ لَنَا ۱۰ وَارْحَمْنَا ۱۱ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ﴾ (ابقرہ: 284-285) (286)

سورۃ آل عمران:

﴿الْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ الْحَقُّ الْقَيُومُ ۗ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ الشَّوَّرَةَ وَالْأُنْجِيلَ ۗ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَنَ اللَّهِ

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو الْقِوَامِ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِلُ  
عَنْ أَيِّهِ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُ كُلَّ فِي  
الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ (آل عمران: 1-6)  
﴿شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلِكُ هُوَ ۖ وَأُولُوا الْعِلْمُ قَائِمًا  
بِالْقِسْطِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ  
الْإِسْلَامُ ۝ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا  
جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعْدَمَا بَيَّنَهُمْ ۝ وَمَنْ يَكُفِرْ بِإِلَيْتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ  
سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ فَإِنْ حَاجُوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِي لِلَّهِ وَمَنِ  
أَتَبَعَنِ ۝ وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمَمِينَ إِنَّسَلَمْتُمْ ۝ فَإِنْ  
أَسْلَمُوا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۝ وَإِنْ تَوْلُوا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۝ وَاللَّهُ بَصِيرٌ  
بِالْعَبَادِ﴾ (آل عمران: 18-20)

﴿قُلِ اللَّهُمَّ ملِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ  
بِمَنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِسِيلِكَ الْحَيْزِرِ ۝ إِنَّكَ  
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوْجِي الْيَوْمَ فِي النَّهَارِ وَتُوْجِي النَّهَارَ فِي الْأَلَيْلِ  
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ  
تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ لَا يَتَنَاهِي الْمُؤْمِنُونَ الْكُفَّارُ أَوْلَيَاءُ مَنْ  
دُونَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا  
أَنْ تَتَقْوَى مِنْهُمْ تُقْسَةً وَمَنْ يَحْلِدُ كُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۝ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ﴾ (آل عمران: 26-28)

﴿وَلَا تُؤْمِنُوا إِلَّا بِمَنْ تَبِعُ دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ يُوَحِّيَ إِلَيْكُمْ أَحَدٌ مِّثْلُ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يَحْاجِجُكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِإِيمَانِ اللَّهِ يُوَحِّيَهُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلَيْهِمْ فَلَا يَخْتَصُ بِرِحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ (آل عمران: 73-74)

﴿أَفَغَيْرُ دِينِ اللَّهِ يَعْبُدُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ﴾ (آل عمران: 83)

﴿وَمَنْ يَبْشَرُ غَيْرُ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَسِيرِينَ﴾ (آل عمران: 85)

﴿لَئِنْ يَضْرُرُوكُمْ إِلَّا أَذَىٰ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ﴾ (آل عمران: 111)

﴿إِنَّمَا تَكُونُ حَسَنَةٌ تَسُوهُمْ وَإِنْ تُصِيرُكُمْ سَيِّئَةً يَغْرِحُهُمْ وَإِنْ تَصِرُّوْا وَتَسْقُوْا لَا يَضْرُرُكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَعْمَلُونَ حُكْمُهُ﴾ (آل عمران: 120)

﴿وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَعْفُرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ (آل عمران: 129)

﴿الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشُوْهُمْ فَزَادُهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنَعْمَمُ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسِسُهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ عَظِيمٌ إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُعِزِّفُ أَوْلَيَاءَهُ صَ

فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١﴾

(آل عمران: 173-175)

﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافِ الْيَوْمِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولَئِكَ الَّذِينَ يَذَّكُرُونَ اللَّهَ قِيمًا وَقَعْدًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَسْفَكُرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بِاطِّلًا سُجْنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلُ النَّارَ فَقُلْ أَخْرَيَنَّهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًّا يُنَادِي لِلْأَيْمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَامْتَأْنِ فَاغْفِرْنَا ذُنُوبَنَا وَكَفَرْ عَنَّا سِيَّارَنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَكْبَارِ رَبَّنَا وَاتَّنَا مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿آل عمران: 190-194﴾

### سورة النساء:

﴿وَلَا تَشَنَّوْ مَا فَضَلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ لِّلْدِيْجَالِ نَصِيبٌ هُمَّا اكْتَسَبُوا وَلِلنسَّاءِ نَصِيبٌ هُمَّا اكْتَسَبْنَ وَسُئْلُوا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴾ (النساء: 32)  
 ﴿أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا اتَّهَمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ أَتَيْنَا أَلَّا إِبْرَاهِيمَ الْكِلَبَةَ وَالْحِكْمَةَ وَاتَّهَمُهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا وَقَوْنَهُمْ مِنْ أَمَّنِ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفَيْ بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ﴾ (النساء: 54)  
 ﴿وَلِئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولُنَّ كَانَ لَمَّا تَكُنْ بَيْنَكُمْ

وَبِئْنَهُ مَوَدَّةٌ لِّيَلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفْوَزُ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿النساء: 73﴾  
 ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَيَعْلَمُ عَنْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبٌ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿النساء: 87﴾

### سورة الانعام:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلْمِيْمِ وَالثُّورَةِ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ طِينٍ ثُمَّ قَضَى أَجَلًا وَأَجْلٌ مُّسَمٌّ عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْشَمُ مُمْتَرَوْنَ ② وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهَرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا كُسِّبُوكُمْ ③﴾ (الانعام: 1-3)

﴿وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿الانعام: 13﴾  
 ﴿فَلَيَأْتِنَا نَسُوا مَا ذُكِرُوا بِهِ فَتَخْنَمَنَا عَلَيْهِمْ أَبُوا بَاتٍ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخْلَمُهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ④﴾ (الانعام: 44)  
 ﴿وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوَقَ عِبَادَهِ وَيُرِسِّلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ أَحَدُهُمُ الْمَوْتُ تَوْفِيْهُ رُسْلَنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ⑤ ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِيقَ إِلَّا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَسِيبِينَ ⑥﴾ (الانعام: 61)

﴿وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَذِينَ وَبَذِينٍ يَعْبُرُ عِلْمِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَلَّى عَمَّا يَصِفُونَ ⑦ بَدِيلُنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَلَّى ⑧﴾

يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۖ وَهُوَ  
يُكْلِ شَيْءٍ عَلَيْهِ ۝ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۗ خَالِقُ كُلِّ  
شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۗ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكَيْلٌ ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ  
وَمَا يُبْرِزُ لَكُمْ إِلَّا كُلُّهُ الْأَطْيَابُ ۝ الْجَنَّةُ بَيْنَ (الانعام: 100-103)

﴿وَمَمْتَ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۗ وَهُوَ  
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (الانعام: 115)

﴿فَمَنْ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيهِ يَشْرُحْ صَدَرَةً لِلْإِسْلَامِ ۗ وَمَنْ يُرِيدُ أَنْ  
يُضْلِلَهُ يَجْعَلْ صَدَرَةً ضَيْقًا حَرَجًا كَائِنًا يَصَدُّ فِي السَّمَاءِ ۗ كُلُّ لَكَ  
يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ  
مُسْتَقِيمًا ۝ قَدْ فَضَلْنَا الْأَيَتِ لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ  
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ﴾ (الانعام: 125-127)

سورۃ الاعراف:

﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ  
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ ۝ وَنَرَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ  
مِنْ غَلِيلٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَثْمَرُ ۝ وَقَالُوا أَحَمْدُ اللَّهُ الَّذِي هَدَنَا  
إِلَيْهَا ۝ وَمَا كُنَّا لِنَهْشَدَنِي لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ ۝ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلٌ  
رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۝ وَنُودُوا أَنْ تَلْكُمُ الْجَنَّةُ أُوْرِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ  
تَعْمَلُونَ﴾ (الاعران: 42-43)

﴿إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةٍ أَيَّامٍ ثُمَّ



اسْتَوْى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشِي الَّيَّالَ التَّهَارَ يَكْطُبُهُ حَيْثِ شَاءَ وَالشَّمَسُ  
وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخْرِجٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ  
اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٤﴾ أَدْعُوكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ  
الْمُعْتَدِلِينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا  
وَظْهَرًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٦﴾ (الاعراف: 54-56)

﴿وَقَالَ الْمَلَائِكَةُ مَنْ قَوْمٌ فِي رَبِيعَنَ أَتَلَدَّرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُقْسِدُوا فِي  
الْأَرْضِ وَيَنْدَكُ وَالْهَتَّاكُ قَالَ سَنُقْتِلُ أَبْنَاءَهُمْ وَنَسْتَحْيِ  
نِسَاءَهُمْ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَهْرُونَ ﴾٦﴾ قَالَ مُوسَى لِرَبِّهِ أَسْتَعِينُكُمْ  
بِإِلَهِكُمْ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ يَلْهُكُ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ  
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُسْتَقِيقِينَ ﴿٧﴾ قَالُوا أُوذِنَا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ  
مَا جِئْنَا بِهِ قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي  
الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ (الاعراف: 117-119)

﴿وَلِلَّهِ الْأَكْمَامُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ إِلَيْهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْهِدُونَ فِي  
آسِمَائِهِ سَيْجَرَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩﴾ (الاعراف: 180)

﴿وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُونَا وَتَرَاهُمْ يَنْتَظِرُونَ إِلَيْكَ  
وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ﴿١٠﴾ حُنِّ الْعَقْوَ وَأَمْرُ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَهَلِينَ  
وَإِنَّمَا يَنْرَغِبُكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرْغُ فَاسْتَعِنْ بِإِلَهِكُمْ إِنَّهُ سَمِيعٌ  
عَلِيهِمْ ﴿١١﴾ (الاعراف: 198-200)

## سورة الانفال:

﴿وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ

﴿وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِيْنَ﴾ (الأنفال: 30)

### سورة التوبہ:

﴿قَاتَلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ يَأْتِيهِمْ وَبُغْزِهِمْ وَبَنْصُرُكُمْ عَلَيْهِمْ

﴿وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ﴾ (التوبہ: 14)

﴿إِنَّمَا أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ

﴿جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكُفَّارِ﴾ (التوبہ: 15)

﴿إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ

إِذْ هُمَا فِي الْعَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزُنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

فَإِنَّ اللَّهَ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ

حَكِيمٌ﴾ (التوبہ: 40)

﴿لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنْتُمْ

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿فَإِنْ تَوَلُوا فَقُلْ

حَسِيبٌ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكِّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ﴾ (التوبہ: 128، 129)

### سورة يس:

﴿يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي



الصُّدُورِ وَهُدَىٰ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ قُلْ يَفْضُلُ اللَّهُ وَرَحْمَتُهُ  
فِي ذٰلِكَ فَلَيَقُرَّحُوا هُوَ خَيْرٌ جَمِيعًا يَجْمِعُونَ ﴿يُسٰرٰى: 57-58﴾

﴿قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسْحَرُهُمْ هَذَا ۖ وَلَا يُفْلِحُ  
السَّحْرُوْنَ ۚ ۝ قَالُوا أَجْئَنَا إِلَيْنَا حَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ أَبَاءَنَا  
وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَمَا تَحْنَ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴾  
(يُسٰرٰى: 77)

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَنْتُوْنِي بِكُلِّ سُحْرٍ عَلَيْهِمْ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحْرَةُ  
قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَقْوَا مَا آتَتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا أَقْوَا قَالَ مُوسَىٰ  
مَا جِئْنُمْ بِهِ لَا سِحْرٌ إِنَّ اللَّهَ سَيْبِطُلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ  
الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحْقِقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ ۖ وَلَوْ كِرَهَ الْمُجْرِمُونَ ﴾  
(يُسٰرٰى: 79-82)

﴿ثُمَّ نُنْجِي رُسْلَنَا وَالَّذِيْنَ امْتَنُوا ۝ كَذِلِكَ ۝ حَقًا عَلَيْنَا نُنْجِي  
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾(يُسٰرٰى: 103)

﴿وَإِنْ يَمْسِسَكُ اللَّهُ بِضَرٍٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ  
فَلَا رَآدَ لِفَضْلِهِ ۖ يُصَيِّبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ  
الرَّحِيمُ ﴾(يُسٰرٰى: 107)

### سورة یوسف:

﴿قَالَ هَلْ أَمْنَكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْنَكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِنْ قَبْلٍ ۖ  
فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ﴾(یوسف: 64)

﴿وَقَالَ يَهُنَّا لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَإِنْ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ  
مُّسْتَفْرِقةً وَمَا أُغْنِيَ عَنْكُمْ مَنْ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ  
عَلَيْهِ تَوْكِيدٌ وَعَلَيْهِ فَلَيَتَوَكَّلِ الْمُسْتَوْكِلُونَ﴾ (یوسف: 67)

## سورۃ الرعد:

﴿عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرِ الْمُسْتَعَالِ ۚ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَنْ أَسْرَ  
الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفِي بِالْأَيْلِ وَسَارِبٌ بِالْأَنْهَارِ ۚ  
لَهُ مُعَقِّبُتُ مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمَنْ خَلْفَهُ يَحْفَظُونَهُ مَنْ أَمْرَ اللَّهُ ۖ إِنَّ  
اللَّهَ لَا يُعِيرُ مَا يِقَوِّمُ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۖ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ  
يِقَوِّمُ سُوَاءً فَلَا مَرَدَ لَهُ ۖ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مَنْ دُونَهُ مِنْ وَالِ﴾  
(الرعد: 9-11)

﴿الَّذِينَ آمَنُوا وَتَنْطَلِئُنَ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۖ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ  
تَنْطَلِئُ الْقُلُوبُ﴾ (الرعد: 28)

## سورۃ ابراہیم:

﴿وَمَثُلُّ كَلِمَاتِهِ حَبِيبَتِهِ كَشَجَرَةٍ حَبِيبَتِهِ اجْتَثَثَ مَنْ فَوْقِ الْأَرْضِ  
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ﴾ (ابراهیم: 26)

## سورۃ الحجر:

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْذِكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ﴾ (الحجر: 09)

﴿وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۖ لَقَالُوا  
لَقَالُوا﴾

إِنَّمَا سُكِّرُتُ أَبْصَارُنَا بَلْ تَحْنُنْ قَوْمٌ مَسْعُورُونَ ﴿٦﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَهَا لِلشَّرِيكِينَ ﴿٧﴾ وَحَفَظْنَا مِنْ كُلِّ شَيْطَنٍ رَجِيمٍ  
إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتَبْعَثَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ﴿٨﴾ (الجبر: 14-18)

﴿وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غُلٍ إِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقْبِلِينَ﴾  
(الجبر: 47)

﴿وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضْيِيقُ صَدْرَاكَ إِمَّا يَقُولُونَ ۚ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩﴾ وَاحْبُبْ رَبَّكَ حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ﴾  
(الجبر: 97-99)

### سورۃ النحل:

﴿إِذَا أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۖ سُبْحَانَهُ وَتَعْلَىٰ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ۚ ۱﴾  
يَبْرِئُ الْمَلِئَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ أَنْ  
آتَنَدِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ۚ ۲﴾ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
بِالْحَقِّ ۖ تَعْلَىٰ عَمَّا يُشَرِّكُونَ ﴿٣﴾ (النحل: 1-3)

﴿وَوَأْلِحْ رَبِّكَ إِلَى التَّحْلِيلِ أَنِ اتَّخِذَنِي مِنَ الْجَنَّاتِ بُيُونًا وَمِنَ الشَّجَرِ  
وَهَمَّا يَعِرِشُونَ ۚ ۴﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الشَّمَرِتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكَ  
ذُلْلًا ۖ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ فَخَلَفَ الْوَانَهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۖ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِيْنَهُ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (النحل: 68-69)

﴿قُلْ نَرَلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُشَبِّهَ الَّذِينَ امْنَوْا  
ۗ

وَهُدًىٰ وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿الخ: 102﴾

﴿وَاصِرْ وَمَا صَبَرْ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَأْتِ فِي  
ضَيْقٍ هُمَا يَمْكُرُونَ﴾ (الخ: 127)

سورۃ الاسراء:

﴿وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ  
بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَقْعُدُوهُ  
وَفِي أَذْانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَةً وَلَوْا عَلَىٰ  
أَدْبَارِهِمْ نُفَوَّرَ ۝ تَحْنُنْ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ  
وَإِذْ هُمْ تَجْوَى إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَبَعَّونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْعُورًا ۝  
أَنْظُرْ كَيْفْ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيْعُونَ سَيِّلًا﴾  
(الاسراء: 45-48)

﴿قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلُكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ  
عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا﴾ (الاسراء: 56)

﴿وَقُلْ رَبِّ آدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَآخِرِ جَنَّتِي هُنْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ  
لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَنًا نَصِيرًا ۝ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۝ إِنَّ  
الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝ وَنَزَّلْ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
لِلْمُوْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا﴾ (الاسراء: 80-82)

﴿وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝﴾  
(الاسراء: 105)

﴿قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ۖ أَيَا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ  
الْحُسْنَىٰ ۗ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِرْ بِهَا ۗ وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ  
سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَخَذْ وَلَدًا ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ ۗ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ النُّلُّ ۗ وَكَبِيرٌ تَكْبِيرًا﴾  
(الاسراء: 110، 111)

### سورة الکھف:

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَبَ ۗ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عَوْجَاحًا  
قَيْمًا لِيُنَذِّرَ بِأَسَا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ ۗ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ  
يَعْمَلُونَ الصَّلِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَيْثِينَ فِيهِ أَبَدًا ۝  
وَيُنَذِّرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۗ وَلَا  
لَا يَأْبِي هُمْ ۗ كَبِيرُتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۗ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝  
فَلَعْلَكَ بَاخْرُجُ نَفْسَكَ عَلَى أَثَارِهِمْ إِنْ لَهُمْ يُؤْمِنُوا ۗ بِهَذَا الْحَدِيثِ  
أَسْفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوْهُمْ أَيْمُونَهُمْ أَحْسَنُ  
عَمَلاً ۝ وَإِنَّا لَجَعَلْنَاهُ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزاً ۝ أَمَّرْ حَسِبْتَ أَنَّ  
أَصْلَبُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ ۝ كَانُوا مِنْ أَيْتَنَا سَعْبًا ۝ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ  
إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا أَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيْئَ لَنَا مِنْ  
أَمْرِنَا رَشَدًا﴾ (الکھف: 1-10)

﴿وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۗ إِنْ  
تَرَنَّ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا ۗ وَوَلَدًا﴾ (الکھف: 39)

﴿وَتَرَكُنا بَعْضَهُمْ يَوْمِئِنْ يَمْوِجُ فِي بَعْضٍ وَنَفَخَ فِي الصُّورِ  
فَجَيَّعْنَاهُمْ جَمِيعًا ۝ وَعَرَضَنَا جَهَنَّمَ يَوْمِئِنْ لِلْكُفَّارِينَ عَرْضًا ۝  
الَّذِينَ كَانُوا أَعْيُّهُمْ فِي غَطَّاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيْعُونَ  
سَمْعًا ۝ أَنْخَبَتِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَخَذُلُوا عِبَادَتِي مِنْ دُونِي  
أَوْلِيَاءٍ ۝ إِنَّا أَعْتَدَنَا جَهَنَّمَ لِلْكُفَّارِينَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَتِّنُكُمْ  
بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ  
يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أَوْلِيَكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِإِيمَنِ رَبِّهِمْ  
وَلِقَاءِهِ فَخِيَظُتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزَنًا ۝ ذَلِكَ  
جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا أَيْتَيْ وَرْسَلِيْنِ هُزُوا ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصِّلَاحَتِ كَانُوا لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَلِيلِينَ  
فِيهَا لَا يَرْعُونَ عَنْهَا حَوَلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَتِ رَبِّي  
لَنَفَدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَادًا ۝ قُلْ  
إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُؤْخَذُ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَإِنَّمَا  
يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلَيَعْمَلَ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشَرِّكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ  
أَحَدًا ۝﴾ (آلہب: 99-110)

سورہ طہ:

﴿طَهٌ ۝ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَتَشَقَّقِي ۝ إِلَّا تَذَكَّرَةً لِمَنْ يَخْشِي ۝  
تَنْزِيلًا مِنْنَنِ خَلْقِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلُوِّ ۝ الْرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ  
اسْتَوَى ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

الَّذِي ۝ وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝ أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۝ (ط: 8-1)

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَبَيْسِرْ لِيْ أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ۝ يَغْفِقُهُوا قَوْلِي ۝﴾ (ط: 25-28)

﴿قَالُوا يَمُوسَى إِنَّمَا أَنْ تُلْقِنِي وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۝ قَالَ بَلْ أَلْقَوْا ۝ فَإِذَا جَبَ الْهُمْ وَعِصَمُهُمْ يُحَيِّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنْهَا شَغَلَى ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُؤْسِى ۝ قُلْنَا لَا تَخْفَ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَكْعَلِ ۝ وَالْقِيمَتِي مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفَ مَا صَنَعْوَا ۝ إِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سَحِيرٍ ۝ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۝ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجْدًا قَالُوا أَمَّنَا بِرَبِّ هَرُونَ وَمُؤْسِى ۝﴾ (ط: 65-70)

﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِتَابِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝﴾ (ط: 105)

### سورة الانبياء:

﴿قُلْنَا يَسْأَرُكُونِي بَرُّدًا وَسَلِيمًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَحْسَرِيْنَ ۝﴾ (الانبياء: 69, 70)

﴿وَنُوحًا إِذْ نَادَى مِنْ قَبْلٍ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَنَجَّيْلَهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝﴾ (الانبياء: 76)

﴿وَأَيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَنَى الْضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَأَتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَذِكْرَى لِلْعَبِيدِيْنَ ۝﴾ (الانبياء: 83, 84)

﴿وَذَا الْئُونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِيًّا فَلَمَّا أَنَّ لَنْ تَقْدِيرَ عَلَيْهِ فَنَادَى فِي  
الظُّلْمِيَّتِ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظُّلْمِيَّنَ ﴾  
فَاسْتَجَبَنَا لَهُ لَا وَنَجِيَّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُعْلِمُ الْمُؤْمِنِينَ ﴾

(الأنبياء: 87، 88)

﴿قُلْ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا  
تَصِفُونَ﴾ (الأنبياء: 112)

### سورة المؤمنون:

﴿وَقُلْ رَبِّ اعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَرَاتِ الشَّيْطَنِينَ ﴾  
وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ﴾ (المؤمنون: 97، 98)

﴿أَخْسِسْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَكُمْ عَبْثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴾  
فَتَعْلَمَ اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمُ  
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَيْهَا أَخْرَى لَا يُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ  
عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكُفَّارُونَ ﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ  
خَيْرُ الرَّحِيمِينَ﴾ (المؤمنون: 115-118)

### سورة النور:

﴿أَللَّهُ نُورٌ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضُ مَثُلُّ نُورٍ كَمِشْكُوٰةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ  
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الْزُجَاجَةُ كَائِنَةٌ كَوْكَبٌ دُرْيٌ يُوْقَدُ مِنْ  
شَجَرَةٍ مُلَيَّرَكَةٍ زَيْنُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْنُهَا يُضَعِّفُ  
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُورٌ عَلَى نُورٍ يَهْبِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ

وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ (النور: 35)  
 »الَّهُ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤْلِفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رَكَامًا  
 فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خَلْلِهِ ۖ وَيُنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ  
 فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَيَصْرُفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ ۖ  
 يَكَادُ سَنَا بَرْقَهُ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۗ يُقْلِبُ اللَّهُ الْيَوْمَ وَاللَّهَارَ ۗ إِنَّ  
 فِي ذَلِكَ لَعْبَرَةً لِأُولَئِكَ الْأَبْصَارِ ﴿٤٤، ٤٣﴾ (النور: 44, 43)

سورة الفرقان:

﴿وَقَدِمَنَا إِلَى مَا عَمِلُوا مِنْ حَمْلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْشُورًا﴾  
 (الفرقان: 23)  
 »وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۖ  
 كَذَلِكَ لِيُشَيِّطَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَأَلَنَّهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ (الفرقان: 32)  
 »وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَقِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَيْحَنْ يَمْحَيْهِ ۖ وَكَفَى بِهِ  
 بِذُنُوبِ عِبَادِهِ حَبِيرًا ﴿٥٨﴾ (الفرقان: 58)

سورة الشراع:

﴿فَجَيَّعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتٍ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ۖ وَقَيْلَ لِلنَّاسِ هُلْ آنَسُمْ  
 فُجْتَمِعُونَ ۖ لَعَلَّنَا نَتَبَعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَلِيْلِيْنَ ۖ فَلَيْسَا جَاءُ  
 السَّحَرَةُ قَالُوا لِفَرْعَوْنَ أَيْنَ لَنَا لَأْجَرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَلِيْلِيْنَ ۖ قَالَ  
 نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذَا لَمِنَ الْمُقْرَبِيْنَ ۖ قَالَ لَهُمْ مُؤْسَى الْقُوَا مَا آنَسُمْ

مُلْكُوْنَ ﴿فَالْقَوَا جِبَالَهُمْ وَعَصَيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا  
لَنَحْنُ الْغَلِيُّوْنَ﴾ فَالْقَوِيُّ مُوسَى عَصَاهُ فَإِذَا هُنْ تَلْكُفُ مَا يَأْفِكُوْنَ  
فَالْقَوِيُّ السَّحَرَةُ سَجِدُوْنَ ﴿فَالْقَوَا أَمَنَا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ رَبُّ مُوسَى  
وَهُرُوْنَ﴾ (اشراء: 38-48)

﴿وَإِذَا مَرِضَتْ فَهُوَ يَشْغَلُّيْنَ﴾ (اشراء: 80)

سورة نمل:

﴿إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَيْنَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ﴾  
(نمل: 30)

﴿أَمَنْ يُجِيْبُ الْمُضْطَرَ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ  
الْأَرْضَ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُوْنَ﴾ (نمل: 62)

﴿وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ هُنَّا يَمْكُرُوْنَ﴾ (نمل: 70)  
سورة القصص:

﴿وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلَمُوْنَ﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحِكْمَةُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ  
تُرْجَعُوْنَ﴾ (قصص: 69)

﴿وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَيْهَا أَخْرَى لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَلْبُ كُلِّ شَيْءٍ هَالِكٌ  
إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ﴾ (قصص: 88)

سورة سبا:

﴿أَكْحَمْنَا لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ

فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَزِيزُ﴾ (سورہ سا: 1)

﴿قُلْ إِنَّ رَبِّيٍّ يَقْدِيرُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُيُوبِ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا

يُبَدِّلُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ﴾ (سورہ سا: 48، 49)

سورہ فاطر:

﴿مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا هُمْ يَشْكُرُونَ وَمَا يُمْسِكُ

فَلَا مُرْسَلٌ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (سورہ فاطر: 2)

﴿مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلَيْلَهُ الْعِزَّةُ حَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعُدُ الْكَلْمُ

الظَّلِيبُ وَالْعَتْلُ الصَّالِحُ يَرَقِعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ

عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ يَبُورُ﴾ (سورہ فاطر: 10)

﴿وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ

شَكُورٌ﴾ (سورہ فاطر: 34)

سورۃ میں:

﴿إِنَّمَا الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ إِنَّكَ لَمَنِ الْمُرْسَلِينَ عَلَىٰ حِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٍ تَنْزِيلُ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لِتُثْنِدَ قَوْمًا مَا أَنْذَرَ

أَبَاهُمْ فَهُمْ غَفِلُونَ لَقَدْ حَقَ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا

يُؤْمِنُونَ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فِيهِ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

مُقْبَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا

فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ﴿٩﴾ (آلہس: 1-9)

﴿إِنَّمَا أَمْرَهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَفَسْلُحْنَ  
الَّذِي بِيَدِهِ مَلْكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَالَّتِي هُوَ تُرْجَعُونَ﴾ (آلہس: 82، 83)

### سورۃ الصافات:

﴿وَالصَّافَتِ صَفَا ۝ فَالزِّجْرَتِ زَجْرًا ۝ فَالثَّلِيلِ ذَحْرًا ۝ إِنَّ إِلَهَكُمْ  
لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَسَارِقِ ۝  
إِنَّا رَيَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَتِهِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحْفَظَنَا مِنْ كُلِّ  
شَيْطَنٍ مَارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى السَّمَاءِ الْأَعُلَى وَيُقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ  
جَانِبٍ ۝ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطَفَ الْخَطْفَةَ  
فَأَتَبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ﴾ (الصفات: 1-10)

﴿وَلَقَدْ نَادَنَا نُوحٌ فَلَمَنِعْمَ الْمُجَيِّبُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُ وَآهَلَهُ مِنْ  
الْكَرْبِ الْعَظِيمِ﴾ (الصفات: 75، 76)

﴿فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلَيْنَ﴾ (الصفات: 98)

﴿وَلَقَدْ مَنَّا عَلَى مُوسَى وَهُرُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ  
الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ الْغَلِيلِيْنَ﴾ (الصفات: 114-116)

﴿وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا ۝ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجَنَّةُ إِنَّهُمْ  
لَمُبْخَضُرُونَ ۝ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يَصْفُونَ ۝﴾ (الصفات: 158-159)

﴿سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَزَّةِ عَمَّا يَصْفُونَ ۝ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ  
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَمِيْنَ﴾ (الصفات: 180-182)

## سورة الزمر:

﴿الَّيْسَ اللَّهُ بِكَافِ عَبْدَةٌ ۖ وَيُجْوِفُونَكَ بِالذِّينَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ ۖ الَّيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي اِنْتِقَامٍ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَمْنُ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۝ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ وَمَنْ دُونَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِي اللَّهُ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ كَشِفُتُ حُرْرَةً أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُسِكُتُ رَحْمَتِهِ ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۝ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُسْتَوْكِلُونَ﴾ (الزمر: 36-38)

﴿وَيَنْجِيَ اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقُوا بِمَفَازِيهِمْ ۚ لَا يَمْسِهِمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ (الزمر: 61)

﴿وَتَرَى الْمَلِئَكَةَ حَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ وَقُصْدَى بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقَيْلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (الزمر: 75)

## سورة غافر:

﴿لَمْ ۚ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذِي الطَّوْلِ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ﴾ (غافر: 1-3)

﴿هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّينُ أَكْبَرُ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (غافر: 65)

## سورة فصلت:

رقمی شرعیہ کی صورتیں

﴿وَإِمَّا يُرْغَبَكَ مِنَ الشَّيْطَنِ نَرَغْ فَاسْتَعِدْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (فصلت: 36)

﴿وَأَنَّا جَعَلْنَاهُ قُرَاءً أَعْجَمِيَا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ كَمَا أَعْجَمَيْنَا وَعَرَبِيُّنَا

قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدَىٰ وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي أَذَانِهِمْ

وَقُرْآنٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمَّىٰ أُولَئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ

﴾ (فصلت: 44)

### سورة الاحقاف:

﴿إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا حَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزُنُونَ﴾ (الاحقاف: 13)

﴿وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ

قَالُوا أَنْصِتُوْنَا فَلَمَّا قُطِّيَ وَلَوْا إِلَى قَوْمِهِمْ مُنْذَرِيْنَ ﴿١﴾ قَالُوا

يَقُولُونَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ

يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢﴾ يَقُولُونَا أَجِبْيُونَا

دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَعْفُرُ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُبَيِّنُ كُمْ مِنْ عَذَابِ

الْيَوْمِ ﴿٣﴾ وَمَنْ لَا يُحِبُّ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ

لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلَيَاءٌ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ﴾ (الاحقاف: 29, 32)

### لقت:

﴿هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا

مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلَهُ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا

حکیمہ (لفظ: 4)

﴿لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِمْ وَأَنَّابَهُمْ فَتَحَّا قَرِيبًا﴾ (الخ: 18)

﴿إِذْ جَعَلَ الدِّينَ كَفُورًا فِي قُلُوبِهِمُ الْجُنُونُ حَمِيمَةُ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْزَّمَهُمْ كَلِمَةً السَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقُّ بِهَا وَآهَلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ﴾ (الخ: 26)

### سورة القمر:

﴿أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولِئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بِرَأْءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنْتَصِرُونَ ۝ سَيَهْزُمُ الْجَمْعُ وَيُقْلُو نَالِدُبُرُ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ آدُھی وَأَمْرٌ﴾ (القرم: 43-46)

﴿إِنَّ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدْرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلِمَحٌ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاكُمْ فَهُلْ مِنْ مُّلَكٍ كِيرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ كَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطِرٌ﴾ (القرم: 49-53)

### سورة الرحمن:

﴿سَنَنْفِرُعُ لَكُمْ أَيْمَانَ الشَّقْلِنَ ۝ فَبِأَيِّ الْأَرْضِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ ۝ بِمَعْشَرِ الْجِنِّ وَالْأَلَّمِينَ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَأَنْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلطَنٍ ۝ فَبِأَيِّ الْأَرْضِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَارٍ ۝ وَنَحَّاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُنَ ۝ فَبِأَيِّ الْأَرْضِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ﴾ (الرحمن: 31-36)

## سورة الحشر:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَنْظُرْ نَفْسُكُمْ مَا قَدَّمْتُ لِعَدِيٍّ ۚ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ  
سَوَّا اللَّهَ فَأَنْسَهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي  
آخْحَبُ النَّارِ وَآخْحَبُ الْجَنَّةِ آخْحَبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْقَابِزُونَ ۝﴾ (سورة  
الحضر: 18-20)

﴿لَوْ أَنَّزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَائِشًا مُتَصَدِّعًا فَمَنْ  
خَشِيَّةَ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضَرْبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝  
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ  
الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُوْسُ السَّلَمُ  
الْمُؤْمِنُ الْمُهَمَّيْنُ الْعَزِيزُ الْجَيَّازُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشَرِّكُونَ  
هُوَ اللَّهُ الْحَالِقُ الْبَارِقُ الْمُصْوِرُ لَهُ الْأَكْثَمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا  
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝﴾ (الحضر: 21-24)

سورة الطلاق:

﴿فَإِذَا بَلَغَنَ أَجْلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ  
وَأَشْهَدُوهُنَّ ذُوَّنِي عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ إِنَّ اللَّهَ يُوْعَظُ بِهِ  
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللهَ يَجْعَلُ لَهُ  
كَثِيرًا ۝ وَيَرْزُقُهُ مَنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسِيبٌ  
إِنَّ اللَّهَ بِالْعُلُوِّ أَمْرٌ هُوَ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝﴾ (الطلاق: 2، 3)

## سورة الملك:

﴿تَبَرَّكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي

**خَلَقَ الْبَوَّبَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُو كُمْ أَيْكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَهُوَ الْعَزِيزُ  
الْغَفُورُ** ﴿الملک: 1، 2﴾

﴿الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طَبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ  
نَفْوٍ فَإِذْ جِعَ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۚ ثُمَّ اذْجِعُ الْبَصَرَ  
كَرَّتِينِ يَنْقِلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ حَاسِنًا وَهُوَ حَسِيرٌ﴾ ﴿الملک: 3-4﴾  
سورة الْقَمْ:

﴿وَإِنْ يَكُادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيَذِلُّو نَكَرًا بِأَبْصَارِهِمْ لَئِنْ سَمِعُوا الْذِكْرَ  
وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۖ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَلَمِينَ﴾ ﴿الْقَمْ: 51-52﴾  
سورة الْحَاثَة:

﴿فَلَا أُفْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۖ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۖ إِنَّهُ لَقَوْلٌ رَسُولٌ  
كَرِيمٌ ۖ وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۖ وَلَا بِقَوْلٍ  
كَاهِنٍ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ﴾ ﴿الْأَعْقَد: 38-42﴾  
سورة الْأَجْنَ:

﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ أَسْتَمِعَ نَفْرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجِيبًا  
نَهْدِيَ إِلَي الرُّشْدِ فَأَمْتَنَّ بِهِ ۖ وَلَنْ نُشِرِّكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ وَإِنَّهُ لَتَعْلِي  
جُدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهِنَا عَلَى  
اللهِ شَظِطاً ۖ وَإِنَّا ظَنَّنَا أَنَّ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسَنُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَلِبًا ۖ  
وَإِنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسَنِ يَعْوُذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِ فَزَادُوهُمْ رَهْقًا  
وَأَنَّهُمْ طَنُوا كَمَا طَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۖ وَإِنَّا لَمَسْنَا  
السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْكَتُ حَرَسًا شَدِيدًا وَشَهِيدًا ۖ وَإِنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا  
مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعُ إِلَانَ يَبْعَدُ لَهُ شِهَابًا رَصَادًا ۖ وَإِنَّا لَا نَدْرِي  
مَا

أَشْرُّ أُرْيَادِهِمْ فِي الْأَرْضِ أَهْمَّ أَرْأَادِهِمْ رَبْهُمْ رَشَدًا ﴿الجن: 10﴾

﴿قُلْ إِنَّ أَدْرِيَ أَقْرِيبَ مَا تُوعَدُونَ أَهْمَّ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيْنَ أَمْدًا ۚ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۚ ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصِيدًا ۚ ۖ لَيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسْلَتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطُتِ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا﴾ (الجن: 25-28)

### سورة القيمة:

﴿فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۖ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۖ وَجُمعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِنِي أَيْنَ السَّقْفُ ۖ كَلَّا لَا وَزَرَ ۖ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِنِي الْمُسْتَقْرُ﴾ (القيمة: 7-12)

### سورة الشرح:

﴿أَلَّمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدَرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۖ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهِيرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۖ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۖ فَإِذَا فَرَغْتَ فَاقْتَصِبْ ۖ وَإِلَى رَبِّكَ فَارْجِبْ﴾ (الشرح: 1-8)

### سورة العصر:

﴿وَالْعَصْرِ ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۖ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِيقِ وَتَوَاصَوْا بِالْضَّيْرِ﴾ (العصر: 1-3)

## سورة قریش:

﴿لَا يَلِفْ قُرَيْشٌ ۝ إِلَّا فِيمْ رِحْلَةَ الشَّيْتَانِ ۝ وَالضَّيْفِ ۝ فَلَيَعْبُدُوا  
رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوعٍ ۝ وَأَمْمَهُمْ مِّنْ  
خَوْفٍ﴾ (قریش: 4-1)

## سورة الکافرون:

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ  
عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ  
عَبِيدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِي﴾ (الكافرون: 1-6)

## سورة الاعلام:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ  
يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ﴾ (الاعلام)

## سورة الفلق:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مَنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمَنْ شَرِّ خَاسِقٍ  
إِذَا وَقَبَ ۝ وَمَنْ شَرِّ التَّفَقْثَتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمَنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا  
حَسَدَ﴾ (الفلق)

## سورة الناس:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مَنْ شَرِّ  
الْوَسَوَاسِ ۝ الْخَنَاسِ ۝ الَّذِي يُوَسِّعُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مَنْ  
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ (الناس)

## شرعی دم کے حوالہ سے مسنون اذکار و دعائیں

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزَةٍ وَنَفْخَةٍ، وَنَقْشَهِ﴾

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی دیوانگی سے، اس کے کبر سے اور اس کے شعروں سے۔<sup>①</sup>

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾  
شروغ اللہ کے نام سے جو بر امیر بان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

﴿حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

مجھے اللہ ہی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَااءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (3 مرتبہ)

اس اللہ کے نام سکے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمان کی، اور وہ خوب سننے والا خوب جانے والا ہے۔

اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھے اور تین بار اسم اللہ پڑھ کر سات بار یہ دعا پڑھئے:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾

اور پھر:

<sup>①</sup> سنن ابن داود، حدیث: 776

**﴿أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجْدَلُ وَأَحَادِيرُ﴾** (7 مرتبہ)<sup>(1)</sup>  
 ”میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے وسیلہ سے پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو مجھے لاحق ہے یا جس کے لاحق ہونے کا مجھے خدشہ ہے۔“

**﴿أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِ، لَا شِفَاءَ إِلَّا  
شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقْمًا﴾**  
 اے لوگوں کے رب! اس بیاری کو دور فرما تو ہی شفاذینے والا ہے شفا صرف تیری ہی طرف سے ہے، ایسی شفاعت اعطافرما جو کسی قسم کی بیاری باقی نہ چھوڑے۔<sup>(2)</sup>

**﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْثَّامِنَةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَةٍ، وَمِنْ كُلِّ  
عَيْنٍ لَّامَةٍ﴾**  
 ”میں اللہ تعالیٰ کے کامل اور پراثرات کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان، تکلیف دہ جانور اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے۔“<sup>(3)</sup>

**﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الْثَّامِنَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ﴾**  
 میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی خلوق کے شر سے۔<sup>(4)</sup>

**دِمْ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ:**  
 یہ دِمْ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نے نبی ﷺ کو کیا:

**﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ**

<sup>(1)</sup> صحیح مسلم 4/1728<sup>(2)</sup> صحیح بخاری 10/206<sup>(3)</sup> صحیح بخاری 6/408<sup>(4)</sup> صحیح مسلم 2/1728

شرعی دم کے حوالہ سے منسون اذکار و دعائیں

عَيْنٌ حَاسِدٌ، اللَّهُ يَشْفِيَكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيَكَ ﴿۱﴾

”اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو ایذا پہنچاتی ہے ہر فس کی شرارت سے یا حد کرنے والی آنکھ سے اللہ آپ کو شفادے گا اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔“ ①

مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں:

﴿بِسْمِ اللَّهِ يُبَرِّيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا

حَسَدَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْجِيْ عَيْنٍ

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيَكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفِيْسٍ أَوْ

عَيْنٌ حَاسِدٌ اللَّهُ يَشْفِيْكَ﴾

”اللہ کے نام سے میں آپ پر دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے حاسد کے حسد ہے اور ہر نظر بد سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء عطا کرے۔ ② نیز ایک روایت میں رسول اللہ ﷺ نے اسی فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی ایسے شخص کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی قریب آیا ہوا اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھئے۔“

﴿أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيْكَ﴾

میں عظمت والے اللہ جو عرش عظیم کا مالک کے لیے دعا کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کو وہ تھیں شفاء عطا فرمائے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اس مرض سے شفاء دے

<sup>①</sup> مسلم: 2186 ، ترمذی: 972 ، مسند احمد

<sup>②</sup> المسسلہ الصحیحہ: 2060

گا۔ ①

**پھوں کو پناہ میں دینا نیز نظر بد کی دعا:**

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا حسن و سیدنا حسین رضی اللہ عنہما کو پناہ میں دیتے تو کہتے:

﴿أَعِيدُّكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّأَمْتَهِ﴾

میں تم دونوں کو ہر شیطان، موزی جانور اور نظر بد سے اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ میں دیتا ہوں اور فرماتے کہ تمہارے باپ ابراہیم علیہ السلام ان کلمات کے ساتھ اسماعیل و اسحاق علیہما السلام کو پناہ میں دیتے تھے۔

ایک کے لئے اُعیذُک پڑھے۔ دو کے لئے: اُعیذُکما اور دو سے زیادہ کے لیے: اُعیذُکم پڑھے۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى أَلِّي مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّي إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّعَلَى أَلِّي مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّي إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ حَمِيدٌ﴾

سنن ابو داؤد: 3106 ①

شرعی دم کے حوالہ سے مسنون اذکار و دعائیں

## روحانی امراض کے علاج کے مسنون و مفید غذائی طریقے

جادا و آسیب زدگی کا علاج درج ذیل طریقوں سے کیا جاسکتا ہے:

**۱) کلوچی کے ذریعے علاج:**

کلوچی (Black Seeds) کے بارے میں نبی ﷺ نے فرمایا: کلوچی موت کے سوا ہر مرض کے لیے باعث شفا ہے۔<sup>①</sup>

**۲) شہد کے ذریعے علاج۔**

**۳) سینگی یعنی حجامہ کے ذریعہ جادو کا علاج:**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفا تین چیزوں میں ہے: شہد پلانے، سینگی لگوانے اور آگ سے داغنے میں۔ مگر میں اپنی امت کو آگ سے داغ لگوانے سے منع کرتا ہوں۔<sup>②</sup>

**۴) عجوہ بھوروں کے ذریعہ جادو کا علاج:**

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو صبح نہار منہ سات عجوہ بھوروں کھالے، اس کو اللہ کے حکم سے رات ہونے تک اس دن کوئی زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا۔<sup>③</sup>

اسی طرح جو شام کو استعمال کر لے اُسے اگلی صبح تک کوئی زہر زہر اور جادو اثر نہیں کرے گا۔ نیز جس عجوہ میسر نہ وہ مدینہ کی کوئی بھی بھوروں کا استعمال کر سکتا ہے اور جسے مدینہ کی بھی میسر نہ ہو وہ کہیں کی بھی کوئی بھی بھوروں کا استعمال کر لے۔

<sup>①</sup> صحیح البخاری: 5687 A

<sup>②</sup> صحیح البخاری: 5680

<sup>③</sup> صحیح البخاری: 5445

شرعی دم کے جوال سے منسون اذکار و دعائیں

### ۵) بیری کے پتوں سے غسل کے ذریعے علاج:

ابن بطال اور شیخ ابن باز رحمہمَا اللَّهُ نے ذکر کرتے ہیں:

مریض بیری کے سات سبز پتے لے کر دوپھروں کے درمیان یا کسی اور چیز سے کوٹ لے، پھر اسے اتنے پانی میں ڈال دے جو غسل کے لئے کافی ہو۔ اس پر درود شریف، سورۃ الفاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیات، چاروں قل، آیات سحر (شرعی دم کی قرآنی آیات) ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اس میں سے تین گھونٹ پی لے اور باقی پانی سے غسل کر لے۔ یہ عمل سات دن ہر روز تازہ پتوں پر کرے۔ اس سے زیادہ دن بھی عمل کیا جاسکتا ہے۔ جو بھی جادو ہو گا، وہ ختم ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

### ۶) زجر و توئیخ کے ذریعے علاج:

نبی ﷺ نے ایک آسیب زده آدمی پر مسلط جن کو ڈرایا وہ حکایا اور فرمایا: ﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ﴾ (تین مرتبہ) ﴿الْعَنْكَ يَلْعَنْتَهُ اللَّهُ﴾ (تین مرتبہ) اور کہے: ﴿أَخْرُجْ يَا عَدُوَ اللَّهُ﴾<sup>②</sup>

### ۷) زم زم اور بارش کے پانی سے علاج:

مریض کو سب سے افضل اور مبارک پانی زم زم پلاں میں جو حدیث نبوی کی رو سے غذا بھی ہے اور شفا بھی ہے۔<sup>③</sup>

<sup>①</sup>فتح الباری شرح صحیح بخاری کتاب الطب، الفتاوی الذبیبیہ فی الرق الشرعیہ ص: ۱۴۵؛ علاج الامراض بالقرآن والمسنون: 24 تا 26، از شیخ ابن باز

<sup>②</sup>صحیح مسلم: 542

<sup>③</sup>صحیح الجامع: 3322

اور بارش کے پانی کے حوالے سے فرمان باری تعالیٰ ہے: وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبِّرًا  
”اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا۔“ (سورۃ ق: 9)

### ﴿8﴾ صدقہ و خیرات کے ذریعے علاج:

نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ و خیرات مصیبتوں کو ٹالتا (ختم کرتا) ہے۔ ①  
اور صحیح حدیث کے مطابق نبی ﷺ نے صدقہ کے ذریعے علاج کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ ②

### ﴿9﴾ اذان کے ذریعے علاج:

نبی ﷺ نے فرمایا: جب اذان کی جاتی ہے تو شیطان گندی ہوا چھوڑتا ہوا پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے اور وہاں جا کر رکتا ہے جہاں اذان کی آواز نہ سنائی دے رہی ہو۔ ③

### ﴿1﴾ جادو زدہ اشیا کا کرمانہیں ضائع کرنے کے ذریعے علاج:

اس کے دو طریقے ہیں:

﴿1﴾ مریض نمازِ عشا پڑھنے کے بعد مسنون اذکار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عجرو انسار کے ساتھ روکے دعا کرے اور وضو کر کے سنت کے مطابق سوجائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بیداری یا خواب میں اس جگہ کا پتہ بتادے گا۔ ان شاء اللہ

﴿2﴾ جادو زدہ آدمی پر مسنون دم کے دوران جن حاضر ہو جائے تو اس سے پوچھیں کہ جادو گر کون ہے اور اس نے جادو زدہ اشیا کہاں چھپائی ہیں؟ پھر اس کی بتائی ہوئی جگہ کی خوب تحقیق کر کے وہ اشیا کا کل کر ضائع کر دی جائیں اور جادو گر کو بھی آئندہ

<sup>①</sup> التعليقات الحسان على صحيح ابن حبان: 4497

<sup>②</sup> صحيح الجامع: 3358

<sup>③</sup> صحيح مسلم: 389، بخاری: 1222

کے لئے تنیبہ کر دی جائے۔

**ضائع کرنے کا طریقہ:**

جادو زدہ چیزوں پر مکمل مسنون وظیفہ پڑھ کر انہیں پانی میں بھگو دیں اور پانی عام گز رگاہ سے دور بہار دیں، یا ان چیزوں پر قیہ شرعی مسنون اذکار پڑھ کر جلا دیں۔

**آخر میں چند قابل توجہ باتیں:**

مذکورہ شرعی دم کے اہتمام اور مسنون و مفید غذاوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ انسان شرک و بد عادات اور ان کی تمام صورتوں کو پہچانے، سمجھے اور اس سے بہر صورت اجتناب برتے، اسی طرح فرائض کی پابندی کے ساتھ ساتھ صبح و شام کے مخصوص مسنون اذکار کی لازمی پابندی رکھے اور تمام موقوعوں پر پڑھے جانے والے مسنون اذکار و دو ظائف کا بھی خیال رکھے۔

اللّٰهُ تَعَالٰٰيٰ تَوْفِيقٌ عَطَا فَرَمَأَهُ اُوْرَسَبَ كَاحَمِي وَنَاصِرَهُو.

﴿وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾